DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قبائلی عوام ریاستی اداروں کے مضبوط شراکت دار، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان اسمبلی ٹیکسٹ بک بورڈ کا مسودہ قانون منظور، پارلیمانی سیکریٹریز وزیر نہیں، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	لائیوسٹاک کا شعبہ صوبائی معیشت میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے، فیصل جمالی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	GRASP پراجیکٹ کی شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
05	وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی خبریں من گھڑت ہیں، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	اساتذہ اور طلباء کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہوگا، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	پی ایم ایل ن، بلوچستان بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی، نسیم الرحمٰن ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
08	محنتی طالبات قوم کا مستقبل تعلیم کے فروغ کیلئے تعاون جاری رکھیں گے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان سیف اینڈ انوائرمینٹل ساونڈری سا ئیکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون منظور	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کو ترجیح دے رہی ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	سڑکوں کی توڑ پھوڑ اسپیکر نے کمشنر کوئٹہ کو آج اسمبلی طلب کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
13	وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا، پیپلز پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا مرحلہ مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
15	جاری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں کسانوں چھوٹے کاروبار کیلئے مدد فراہم کرنے کا منصوبہ کامیابی سے مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
17	گوادر ساحل کے قریب نایاب بوٹل نوز ڈولفن کے جھتے کا نظارہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	تمام منصوبے وقت پر مکمل کئے جائیں، عبداللہ کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	نوجوانوں کو معیاری ہنر سکھانا ضروری ہے، کمشنر سبی	جنگ ودیگر اخبارات
20	ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے تحت بلیدہ میں میر صغیر فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
21	INL' کے تعاون سے جدید اینٹی نارکوٹکس ٹریننگ جاری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گوادر دو مقامات سے 134 ملین ڈالر مالیت کی منشیات برآمد، قلعہ عبداللہ جرائم پیشہ افراد کا لیویز پوسٹ پر حملہ انچارج شہید، اوستہ محمد ڈکیت گینگ کے کارکن سمیت چار ملزمان گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی مسافر سے دو کلو آئس برآمد، قلعہ سیف اللہ سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

عوامی مسائل:

کنٹینرز اور مال بردار گاڑیوں کے ڈرائیور مشکلات کا شکار، خضدار ادویات کے حصول میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں کینسر اور مہلک بیماریوں کے مفت علاج کا منصوبہ عوامی فلاح کا غیر معمولی سنگ میل ہے ہماری حکومت کا مقصد یہ ہے کہ بلوچستان کے کسی شہری کو مالی مسائل کے باعث علاج سے محروم نہ ہونا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع کر دی گئی ہے یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومت بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روشی فارما کے درمیاں قائم کی گئی ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض بشمول ملٹی سکلروسس، ہیموفیلیا، اسپائل ایٹروفی، ڈایا ہیٹنگ میکولر ایڈیما اور مختلف اقسام کے کینسر خصوصا بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور یہ صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسر کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس میں جس محکمہ صحت کے افسران اور روشی فارما کے نمائندگان نے شرکت کی اس دوران حکومت بلوچستان اور ورشی فارما مابین مفاہمتی یاداشت پر بھی دستخط بھی کئے گئے جو سیکرٹری صحت داود خلجی اور روشی پاکستان کی مینجنگ ڈائریکٹر حفظہ شمسی نے کئے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ایشیائی ترقیاتی بینک کا بلوچستان میں پانی کی قلت کی نشاندھی، موثر نظام سے قلت سے نمٹنے اور زرعی شعبے میں بھتری کیلئے اقدامات !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Project your child open your Door" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Resolution against high airfares" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں نوجوانوں کی بیروزگاری اور سماجی بے چینی** " کے عنوان سے ماہ نور شاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**گوادر سے ریکوڈک تک، ترقی کا سفر جاری** " کے عنوان سے حماد اصغر علی کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 1
Dated: 20 NOV 2025 Page No. 1

لورالائی میں گرینڈ جرگہ

دہشتگرد معاشرے کیلئے ناسور، ایک ہوکر دشمن کو شکست دینگے

دہشتگردی اور پوست کی کاشت پر زیرو ٹالرنس، پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل، زمینیں بحق سرکار ضبط کی جائینگی

قبائل کا تعاون امن و ترقی کیلئے ضروری، سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کریں، گورنر، وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر کا خطاب

لورالائی (خ ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا جسمیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت نسیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیرآباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا، ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی کیونکہ بھتہ کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

Century Express Quetta

قبائلی عوام ریاستی اداروں کے مضبوط شراکت دار، گورنر

امن کے تسلسل کے لئے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی امن و اتحاد سے وابستہ ہے، کور کمانڈر کوئٹہ

لورالائی (خ ن) ایف سی ہیڈکوارٹر لورالائی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد ہوا، جس میں مہمان خصوصی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ، سابق گورنر بلوچستان گل محمد جوگیزئی، آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ، آئی جی پولیس، کمشنر لورالائی ڈویژن (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

اور کثیر تعداد میں قبائلی عمائدین نے شرکت کی۔ جرگے کے دوران علاقے کی سلامتی، ہم آہنگی، قبائلی روابط اور ترقیاتی امور پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ مقامی قبائل نے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ کی جانب سے امن کے قیام اور بحالی کے لیے کی گئی عملی کوششوں کو سراہا۔ گورنر بلوچستان نے عمائدین سے خطاب میں کہا کہ قبائلی عوام ہمیشہ سے ریاستی اداروں کے مضبوط شراکت دار رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن کے تسلسل، ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج اور فرنٹیئر کور خطے میں پائیدار امن، سماجی استحکام اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ اور علاقے میں امن قائم رکھنے میں قبائلی عمائدین کا کردار نہایت اہم ہے۔ کمانڈر کوئٹہ کور نے کہا، بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا راستہ امن و اتحاد سے وابستہ ہے۔ عوام نے دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنایا ہے اور ہم سب نے مل کر وطن دشمن عناصر کی سازشوں کو شکست دینی ہے۔ جرگے کے اختتام پر تمام قبائلی عمائدین نے حکومت بلوچستان، پاک فوج اور فرنٹیئر کور بلوچستان کی جانب سے امن کے قیام بالخصوص دکی کول مائنز اور این 70 کی سکیورٹی کو خوش آئند قرار دیا اور اس عزم کو دہرایا کہ وہ علاقائی امن، سماجی اتحاد اور ترقی کے سفر میں ریاستی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعرات 28 جمادی الاول 1447ھ 20 نومبر 2025ء | نمبر 318

بلوچستان اسمبلی نے ٹیکسٹ بک بورڈ کا مسودہ قانون منظور

پارلیمانی سیکرٹریز وزیر نہیں، وزیراعلیٰ

پی اے سی رپورٹ کی کاپی نہیں ملی، راحیلہ درانی، اپنے محکمے کے افسران سے گلہ کریں، اصغر ترین، انسداد گداگری اور جوڈیشل اکیڈمی کے ترمیمی مسودہ قوانین قائمہ کمیٹیوں کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایگزامینیشن آف اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کا مسودہ قانون منظور، بلوچستان انسداد گداگری اور بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کے ترمیمی مسودہ قوانین متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیئے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے مجلس کی رپورٹ بر ایگزامینیشن آف اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 پیش کی کہ رپورٹ کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ اجے قاعدہ 17149(3) کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے جو ایوان نے منظور کر لی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی اس رپورٹ کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی اس بات کی گزشتہ اجلاس میں نشاندہی کی گئی تھی کہ بلز اور رپورٹس اجلاس سے قبل ارکان کو ارسال کیے جائیں تاکہ ان کا مطالعہ کیا جا سکے۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو پی اے سی کے اجلاس میں بلانے کا کوئی قانون نہیں پھر بھی اگر کوئی آنا چاہیں تو ہم خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم اپنے محکمے کے متعلقہ افسران سے گلہ کریں جو اس کمیٹی کے اجلاس میں آتے ہیں۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ محکمے کے آفیسران اس کمیٹی کے رکن ہیں وہ اجلاس میں موجود ہوتے ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیر برائے محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان سیف اینڈ انوائرمنٹل ساؤنڈ ری سائکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے ایوان میں منظور کر لیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسداد گداگری کے مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 کو بلوچستان اسمبلی کے قواعد انضباط کار کے قاعدہ 84 اور 85(2) کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے جس پر اسپیکر نے استفسار کیا کہ استثنیٰ کیوں مانگ رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات ہیں کہ مسودہ قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ مذکورہ بل کافی عرصے سے التواء کا شکار ہے لہٰذا اس کو قائمہ کمیٹی میں بھیجنے کی بجائے ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ گداگروں نے شہریوں کو تنگ کر رکھا ہے یہ لوگ چوریاں بھی کرتے ہیں اور بھیک بھی مانگتے ہیں لہٰذا اس مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید نے کہا کہ گداگری شہر کا ایک اہم مسئلہ ہے اس سلسلے میں قانون سازی ضروری ہے۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر کے اس پر بحث اور تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ مسائل کا حل تلاش کرے نہ کہ پولیس گداگروں کو بند کرے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن زرک مندوخیل نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے پاس اور بھی کام ہیں یہاں لوگ گداگروں کی وجہ سے تنگ ہیں لہٰذا مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ گداگروں کی پکڑ دھکڑ سے کیا یہ مسئلہ حل ہو جائیگا کوئٹہ کے سنی نالہ میں بڑی تعداد میں لوگ منشیات میں مبتلا ہیں ان کا علاج معالجہ کیا جائے، نشے کے عادی لوگ چوریاں کرتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 28 جمادی الاول 1447ھ 20 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 136

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

منشیات کی کاشت اور دہشتگردی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل، جائیدادیں بحق سرکار ضبط کی جائینگی، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں، قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاءاللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے، میر سرفراز بگٹی

جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے، وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں فوری حل کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد، شرکاء نے اپنے مسائل سے متعلق درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں

جرگے میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت نسیم، آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام شریک

کوئٹہ (خ ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت نسیم، آئی جی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت نسیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیر آباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا۔ ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی۔ ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاءاللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اجتماعی کاوشوں سے ممکن ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ
سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 337 | جمعرات 28 جمادی الاول 20 نومبر 2025ء | صفحات 8 | قیمت 40 روپے

دہشت گردی اور منشیات کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی ہے، وزیراعلیٰ

جرگوں کا مقصد عوام کے مسائل براہ راست سننا اور ان کے پائیدار حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

لورالائی کینٹ میں اہم گرینڈ جرگہ، وزیراعلیٰ کے علاوہ گورنر، کور کمانڈر، آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام کی شرکت

لورالائی (ر ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے، بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیرآباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا، ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی، لی بگٹ کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاء اللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی صوابدید ہے، وہ کسی بھی رکن کو محکمے کا انچارج بنا سکتا ہے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا، میں محکموں کا وزیر ہوں، اسمبلی کا بزنس چلانے کیلئے پارلیمانی (باقی صفحہ 6 نمبر 22)

سیکرٹری کو اختیارات دیئے ہیں۔ بدھ کے روز ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس علی زہری نے اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے استفسار کیا کہ اس کی وضاحت کی جائے کہ آیا پارلیمانی سیکرٹریز کو محکمے الاٹ ہو سکتے ہیں یا نہیں، ایسا اس طرح کوئی قانون ہے کیونکہ سرکاری کارروائی کے دوران پارلیمانی سیکرٹریز خود کو وزیر ظاہر کر رہے ہیں جس پر اسپیکر نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹریز کے محکموں کا چارج وزیراعلیٰ کے پاس ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا ان کا کام پارلیمان کے اندر ہے اور پارلیمنٹ میں محکمے کا بزنس چلانا ہے، ہم نے کہیں پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر نہیں کہا اور نہ لکھا ہے۔ وزیراعلیٰ کی صوابدید ہے کہ وہ کسی بھی رکن کو محکمے کا انچارج بنا سکتا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 20 نومبر 2025ء بمطابق 28 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 318

بلوچستان اسمبلی مختلف تحاریک منظور

پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا، وزیراعلیٰ

بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی اور انسداد گداگری کا مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد، محکمہ کیو ڈی اے اور افرادی قوت سے متعلق سوالات موخر

آغا عمر احمد زئی کا نکتہ اعتراض پر اظہار خیال، اسمبلی کا بائیکاٹ، شاہد ورؤف کی شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی استدعا، کمشنر کوئٹہ آج طلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تحریک پیش کی کہ مجلس کی رپورٹ برائے گرامینٹس آف اپروپریشن آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ 1 سے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

قاعدہ (3)17149 کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے۔ بعد ازاں تحریک منظور کر لی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی میں نے ذاتی حیثیت سے بھی درخواست کی تھی کہ جب متعلقہ محکمے کے حوالے سے پی اے سی کا اجلاس طلب کیا جاتا ہے تو اس میں متعلقہ وزیر کو بھی بلایا جائے اور جب رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے تو کم سے کم اس کی کاپی ہی فراہم کی جائے تاہم مذکورہ رپورٹ کی کاپی مجھے فراہم نہیں کی گئی۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو پی اے سی کے اجلاس میں بلانے کا کوئی قانون نہیں پھر بھی اگر کوئی آنا چاہے تو ہم اسے خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم اپنے محکمے کے متعلقہ افسران سے بات کریں جو اس کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیر برائے محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سیف اینڈ انوائرمنٹل سانڈری سائنٹک آف پیس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے منظور کر لیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور 85(2) کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دے کر فی الفور زیر غور لایا جائے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ آپ کیوں استثنیٰ مانگ رہے ہیں حالانکہ وزیراعلیٰ کی ہدایات ہیں کہ مسودہ قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ مذکورہ بل کافی اہم ہے اور اس کا انتظار ہے لہٰذا اس کو قائمہ کمیٹی میں بھیجنے کی بجائے ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ گداگروں نے شہروں کو تنگ کیا ہوا ہے یہ لوگ چوریاں بھی کرتے ہیں اور بھیک بھی مانگتے ہیں لہٰذا اس مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید نے کہا کہ گداگری شہر کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ کمال اینڈ پی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر کے اس پر بحث اور تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اس کا مستقل حل نکالا جائے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ مسائل کا حل تلاش کرے کہ پولیس گداگروں کو بند کرے۔ ن لیگ کے رکن زرک مندوخیل نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے پاس اور بھی کام ہیں یہاں لوگ گداگروں کی وجہ سے شدید تنگ ہیں لہٰذا مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ جمعیت کے رکن غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ گداگروں کی پکڑ دھکڑ سے آیا یہ مسئلہ حل ہو جائے گا اس کا علاج معالجہ کیا جائے نشے کے عادی لوگ چوریاں کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسودہ قانون کو ٹھوس بنایا جائے ملک سے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کریں جس پر اسپیکر نے مسودہ قانون کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں محکمہ کیو ڈی اے اور محکمہ افرادی قوت سے متعلق سوالات اسپیکر نے وزراء کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر کر دیے۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس علی زہری نے اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ وضاحت کی جائے کہ آیا پارلیمانی سیکرٹریز کو محکمے الاٹ ہو سکتے ہیں یا نہیں کیا اس طرح کوئی قانون ہے کیونکہ سرکاری کارروائی کے دوران پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر کا نام دیا گیا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹریز کے محکموں کا چارج وزیراعلیٰ کے پاس ہے اس حوالے سے وزیراعلیٰ ایوان کو آگاہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا اور پارلیمان کے اندر سوالوں کے جواب میں وزیراعلیٰ کی مدد کرتا ہے، پارلیمنٹ میں محکمے کا بزنس چلتا ہے ہم نے کبھی پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر نہیں کہا اور نہ لکھا ہے وزیراعلیٰ کی صوابدید ہے کہ وہ کسی بھی رکن کو محکمے کا انچارج بنا سکتا ہے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی شاہد ورؤف نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کے طویل ہونے سے لوگوں کو دقت پیش ہو رہی ہے وزیراعلیٰ خود کبھی پروٹوکول کے بغیر سفر کریں ایک بھی شاہراہ ایسی نہیں جو توڑ پھوڑ کا شکار نہ ہو انہوں نے وزیراعلیٰ سے استدعا کی کہ وہ کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جتنی جلدی ہو سکے مکمل کرائیں۔ جس پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈی جی بھی ہیں کو آج اسمبلی میں طلب کرنے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے اراکین بھی اسمبلی آئیں تاکہ انہیں بھی اس حوالے سے تفصیلی بریف کیا جا سکے۔ بی این پی کے رکن اسمبلی آغا عمر احمد زئی نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سریاب میں انتقامی کارروائی ہو رہی ہے چوبیس گھنٹوں میں چار گھنٹے بجلی دی جا رہی ہے وہ بھی سنگل فیز کی ہے آیا اس کی کیا وجہ ہے کیسکو والے ہم پر آن لائن کرتے ہیں جب اسکی فون کیا جاتا ہے تو وہ لوگوں سے بدتمیزی کرتے ہیں گیس کا بھی یہی حال ہے یہ صرف سریاب کا مسئلہ نہیں پورے شہر کا مسئلہ ہے انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا، اسپیکر نے حاجی علی مدد جتک اور حاجی ولی محمد نورزئی کو آغا عمر احمد زئی کو واپس لانے کیلئے بھیجا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گیس کنکشن بحال کرنے کا اعلان کیا تو ہم نے گیس میٹرز لگوائے بلکہ ہر ماہ بغیر گیس کے بل ملتے ہیں جبکہ دوسری طرف پورے علاقے میں گیس نہیں ہے گیس استعمال نہ کرنے کے باوجود لوگوں کو ہزاروں روپے کے بل ارسال کیے جا رہے ہیں انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو طلب کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ١

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 20 نومبر 2025ء بمطابق 28 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔317

بلوچستان اسمبلی اجلاس

ٹیکسٹ بک بورڈ سمیت مختلف مسودہ قانون منظور

بلوچستان انسداد گداگری اور بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کے ترمیمی مسودہ قوانین متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کردیے گئے، وقفہ سوالات متعلقہ صوبائی وزراء کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردیا گیا

سریاب میں بجلی اور گیس کی عدم دستیابی پر رکن اسمبلی آغا عمر احمدزئی ایوان سے واک آؤٹ، صوبے میں انٹرنیٹ، ٹرانسپورٹ، شاہراہیں بند ہیں، اب کیسکو اور این ایچ اے کو کام روکنے کے احکامات دیے گئے ہیں، ہدایت الرحمٰن بلوچ

آیا پارلیمانی سیکرٹریز کو محکمے الاٹ ہوسکتے ہیں یا نہیں ایسا اس طرح کوئی قانون ہے، یونس زہری، پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا اس کا پارلیمان کے اندر سوالوں کے جواب میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تحریک پیش کی کہ مجلس کی رپورٹ برائے گزامینیشن آف اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ 1 جسے قاعدہ 149(3)17 کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے۔ بعد ازاں تحریک منظور کی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی میں نے ذاتی حیثیت سے بھی درخواست کی تھی کہ جب متعلقہ محکمہ کے حوالے سے پی اے سی کا اجلاس طلب کیا جاتا ہے تو اس میں متعلقہ وزیر کو بھی بلایا جائے اور جب رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے تو کم سے کم اس کی کاپی ہی فراہم کی جائے تاہم مذکورہ رپورٹ کی کاپی مجھے فراہم نہیں کی گئی۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو پی اے سی کے اجلاس میں بلانے کا کوئی قانون نہیں پھر بھی اگر کوئی آنا چاہیں ہے تو ہم اسے خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم اپنے محکمے کے متعلقہ آفیسران سے مکمل کرے جو اس کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیر برائے محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سیف اینڈ انوائرمنٹل ساؤنڈ ری سائکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے منظور کیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025ء ایوان میں پیش کی جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025ء کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور 85(2) کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دے کر فی الفور زیر غور لایا جائے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ آپ کیوں استثنیٰ مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات ہیں کہ مسودہ قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ مذکورہ بل کافی عرصہ سے التواء کا شکار ہے لہٰذا اس کو قائمہ کمیٹی میں بھیجنے کی بجائے ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ گداگروں نے شہریوں کو تنگ کیا ہوا ہے یہ لوگ چوریاں بھی کرتے ہیں اور بھیک بھی مانگتے ہیں لہٰذا اس مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے، پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید نے کہا کہ گداگری شہر کا ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 20 نومبر 2025ء، 28 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 318

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا لورالائی پہنچنے پر ڈپٹی کمشنر میران بلوچ استقبال کر رہے ہیں

گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان

امن قائم رکھنے میں قبائلی عمائدین کا اہم کردار ہے

امن کے تسلسل، ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے، گرینڈ قبائلی جرگہ

پارلیمانی سیکرٹری کا پارلیمان کے اندر سوالوں کے جواب میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے، پارلیمنٹ میں محکمے کا بزنس چلانا ہے ہم نے کہیں پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر نہیں کہا اور نہ لکھا ہے

لورالائی، کوئٹہ (خ ن، آن لائن) ایف سی ہیڈکوارٹرز لورالائی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد ہوا، جس میں مہمانِ خصوصی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ، سابق گورنر بلوچستان گل محمد جوگیزئی، آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ، آئی جی پولیس، کمشنر لورالائی ڈویژن اور کثیر تعداد میں قبائلی عمائدین نے شرکت کی۔ جرگے کے دوران علاقے کی سلامتی، ہم آہنگی، قبائلی روابط اور ترقیاتی امور پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ مقامی قبائل نے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ کی جانب سے امن کے قیام اور بحالی کے لیے کی گئی عملی کوششوں کو سراہا۔ گورنر بلوچستان نے عمائدین سے خطاب میں کہا کہ قبائلی عوام ہمیشہ سے ریاستی اداروں کے مضبوط شراکت دار رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن کے تسلسل، ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج اور فرنٹیئر کور خطے میں پائیدار امن، سماجی استحکام اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ اور علاقے میں امن قائم رکھنے میں قبائلی عمائدین کا کردار نہایت اہم ہے۔ کمانڈر کوئٹہ کور نے کہا، بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا راستہ امن و اتحاد سے وابستہ ہے۔ عوام نے دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنانا ہے اور ہم سب نے مل کر وطن دشمن عناصر کی سازشوں کو شکست دینی ہے۔ جرگے کے اختتام پر تمام قبائلی عمائدین نے حکومت بلوچستان، پاک فوج اور فرنٹیئر کور بلوچستان کی جانب سے امن کے قیام بالخصوص دکی کول مائنز اور این 70 کی سیکیورٹی کو خوش آئند قرار دیا اور اس عزم کو دہرایا کہ وہ علاقائی امن، سماجی اتحاد اور ترقی کے سفر میں ریاستی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ دریں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تحریک پیش کی کہ مجلس کی رپورٹ برائے اگزامینیشن آف اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ 1 سے قاعدہ (3) 17149 کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے۔ بعد ازاں تحریک منظور کی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی میں نے ذاتی حیثیت سے بھی درخواست کی تھی کہ جب متعلقہ محکمہ کے حوالے سے پی اے سی کا اجلاس طلب کیا جاتا ہے تو اس میں متعلقہ وزیر کو بھی بلایا جائے اور جب رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے تو کم سے کم اس کی کاپی ہی فراہم کی جائے تاہم مذکورہ رپورٹ کی کاپی مجھے فراہم نہیں کی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ

Bullet No. 1
Page No. 8

شمارہ 317 جمعرات 20 نومبر 2025ء بمطابق 28 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے جلد 29

قبائل کا تعاون امن و ترقی کیلئے ضروری ہے جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہے گورنر کور کمانڈر

...رالائی کینٹ ...ں گرینڈ جرگہ

دہشتگرد معاشرے کا ناسور ملکر شکست دینگے وزیراعلیٰ

...ان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے، دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، پوست کی کاشت میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی، میر سرفراز بگٹی

...ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا

(خ ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیر آباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا۔ ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی لمبی بحث کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاءاللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری کا کام صرف پارلیمنٹ کے اندر محکمے کا بزنس چلنا ہے، وزیراعلیٰ

میری موجودگی میں سوالات کے جواب دے سکتے ہیں وہ محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم سے پہلے بلوچستان میں 62 کے 62 اراکین اسمبلی وزراء ہوتے تھے لیکن

اٹھارویں ترمیم کے بعد وزراء کی تعداد پر پابندی لگ

گئی ہے، پارلیمانی سیکرٹری کا کام صرف پارلیمنٹ کے اندر محکمے کا بزنس چلنا ہے، انہیں دستخط کے پاور نہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈر کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ طے کیا گیا کہ کابینہ میں کتنے وزراء ہوں گے، پارلیمانی سیکرٹری کا کام پارلیمنٹ کے اندر سوال و جوابات میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے، وہ پارلیمنٹ کے اندر بزنس چلاتا ہے ہم نے پارلیمانی سیکرٹری کو سہولت دینے کیلئے دفاتر دیے ہیں تاکہ وہ پارلیمنٹ کے کام کو بہتر انداز سے چلا سکیں ہم نے پارلیمانی سیکرٹری کو نہ وزیر کہا ہے اور نہ کیا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کا اختیار ہے کہ وہ کسی کو بھی پارلیمانی سیکرٹری لگا سکتا ہے، پارلیمانی سیکرٹری میری موجودگی میں سوالات کے جواب دے سکتے ہیں وہ محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتے ہیں، محکمے کا انچارج وزیر ہوتا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1285 QUETTA Thursday November 20, 2025 / Jumadi ul-Awal 28, 1447

CM directs redressal of public grievances and foster direct communication

Staff Report

LORALAI: An important grand jirga was organized in Loralai Cantt to resolve public issues and strengthen direct public communication.

The jirga was attended by Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhel, Corps Commander Rahat Saleem, IFC North Major General Atif Mustafa, IG Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Advisor Forest Sardar Masood Ali Khan Loni, Commissioner Loralai Division Wali Muhammad Barich, DIG Loralai Junaid Ahmed Sheikh, Deputy Commissioner Loralai Miran Baloch, SSP Loralai Malik Asghar, SP Barkhan Saad Afridi and heads of all district departments including deputy commissioners of the three districts. The jirga was also attended in large numbers by tribal elders, including Sardar Gul Muhammad Jogezai, Sardar Masoom Khan Tareen, Sardar Anwar Khan Nasir, Malik Noorullah Shabuzai, and Malik Amanullah Nasir, as well as women, students, citizens, social figures and journalists. The guests were welcomed by having traditional tribal turbans placed upon their heads.

The participants not only presented their problems orally but also submitted several requests in writing. The prominent public issues included law and order, electricity supply, shortage of clean drinking water, dilapidated main and link roads, education and health issues, making the teaching hospital functional, increasing traffic pressure and the sanitation situation.

On this occasion, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, Corps Commander Rahat Saleem and Governor Balochistan in a joint address said that the purpose of the jirga is to directly listen to the problems of the people, review them and take practical steps for sustainable solutions.

The Chief Minister announced that all the problems that come under the jurisdiction of the district administration will be resolved immediately at the level of this jirga, while other problems will be presented at a higher level and a permanent solution will be found. He said that all departments are functional in Loralai division and work is going on rapidly on development projects under the BSDI program.

He stated that this is the seventh Grand Jirga of the government, while the eighth Jirga will be held in Naseerabad division. The Chief Minister strictly instructed the officers that no government official should tolerate negligence in public service. He said that it is not necessary to raise issues only in the Jirga, as the government is always there to serve the people. Regarding terrorism and poppy cultivation, he clarified that a zero tolerance policy is in force for both in Balochistan.

He said that the names of those involved in poppy cultivation will be included in the Fourth Schedule and their lands will be confiscated by the government. He declared that the era of collusion is over, adding that terrorists have no religion or purpose and are a blight on society. The Chief Minister said that cooperation of tribes is necessary for peace and development, stating that we are one and God willing, we will defeat the enemy together. Finally, he thanked the tribal elders, women, youth, district officers and all citizens and said that the youth of Balochistan is our real strength.

CLIPPING SERVICE

GE
RELA

Bullet No. ... 10

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

CM vows strict action against poppy growers, militants

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfaraz Bugti has reiterated a zero-tolerance policy against poppy cultivation and terrorism, stating that individuals involved in poppy cultivation will be placed on the Fourth Schedule and their lands confiscated.

A major Grand Jirga was convened at Loralai Cantonment to strengthen direct public engagement and address citizens' issues. The jirga was attended by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, Governor Sheikh Jaffar Khan Mandokhail, Corps Commander Rahat Saleem, IGFC North Major General Atif Mustafa, IG Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Adviser on Forests Sardar Masood Ali Khan Luni, Commissioner Loralai Division Wali Muhammad Barech, DIG Loralai Junaid Ahmed Sheikh, Deputy Commissioner Loralai Meran Baloch, SSP Loralai Malik Asghar, SP Barkhan Saad Afridi, as well as deputy commissioners and departmental heads of all three districts.

Tribal elders including Sardar Gul Muhammad Jogezai, Sardar Masoom Khan Tareen, Sardar Anwar Khan Nasser, Malik Noorullah Shabozai, Malik Amanullah Nasser, along with women, students, citizens, social figures, and journalists, also participated in large numbers. Guests were welcomed with traditional tribal turbans.

Participants not only voiced their concerns but also submitted written applications. Key issues highlighted included law and order, electricity shortages, scarcity of clean drinking water, deteriorating main and link roads, challenges in the education and health sectors, activation of the teaching hospital, rising traffic pressure, and sanitation problems.

In a joint address, Chief Minister Bugti, Corps Commander Rahat Saleem, and the Governor of Balochistan said the purpose of the jirga was to directly hear public grievances, assess them, and take practical steps toward sustainable solutions.

The Chief Minister announced that issues falling under the district administration's authority would be resolved immediately at the jirga level, while others would be forwarded to higher forums for long-term solutions. He stated that all departments in Loralai Division are functioning effectively and that development projects under the BSDI program are progressing rapidly. This was the government's seventh Grand Jirga, with the eighth scheduled to be held in Nasirabad Division.

Bugti strictly instructed officials that negligence in public service would not be tolerated. He added that citizens need not wait for jirgas to raise their issues-the government is always available for public service.

He emphasized that tribal cooperation is essential for peace and development. "We are united, and God willing, we will defeat the enemy together," he said.

The Chief Minister concluded by thanking tribal elders, women, youth, district officials, and all citizens, stating that the youth of Balochistan are the province's true strength.

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR[ATE] GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلیٰ [تعلقات عامہ] حکومت [بلوچستان]

Bullet No. ١

[P]age No. ١١

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعرات 20 نومبر 2025ء | 28 جمادی الاول | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | شمارہ 273

وزیراعلیٰ، گورنر، کور کمانڈر

دہشتگردی اور پاپی کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی، دشمن کو شکست دیں گے

کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت نہ کرے، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود، پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا، زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا

دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں، قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری، ہم ایک ہیں، لورالائی میں قبائلی جرگہ سے سرفراز بگٹی، جعفر مندوخیل اور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کا خطاب

لورالائی (خ ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر معدنیات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیر آباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا۔ ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاء اللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا لورالائی پہنچنے پر ڈی سی میران بلوچ استقبال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLI...

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI... RELATIONS BALOCHS...

نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 5 روپے

جلد 21 | جمعرات 20 نومبر 2025ء 28 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 220

...رگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لئے عملی اقدامات کرنا ہے جو مسائل انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں ہیں انہیں جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا

...ورالائی گرینڈ جرگہ
...شتگردوں کا کوئی مذہب
...مقصد نہیں ہوتا

پانی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل اور اراضیات ضبط ہوں گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

...ئی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیر آباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے

...نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پانی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دوڑوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے، پانی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا، ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی اور ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے

...ی این اے این این آئی) عوامی مسائل ...اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، بقیہ 2 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اسی سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیر آباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پانی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دوڑوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا پانی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد ...

...قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاء اللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 13

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
جیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 77 | جمعرات 20 نومبر 2025ء، 28 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 79

عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد

بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے

میر سرفراز بگٹی

جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے، ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے

پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا، دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر کا جرگے سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیرآباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا۔ ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاء اللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

وزیراعلیٰ کا اختیار ہے کہ وہ کسی کو بھی پارلیمانی سیکرٹری لگا سکتا ہے، سرفراز بگٹی

اٹھارویں ترمیم سے پہلے بلوچستان میں 62 کے 62 اراکین اسمبلی وزرا ہوتے تھے لیکن اٹھارویں ترمیم کے بعد وزرا کی تعداد پر پابندی لگ گئی ہے

پارلیمانی سیکرٹری کا کام پارلیمنٹ کے اندر سوال و جوابات میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے وہ پارلیمنٹ کے اندر بزنس چلاتا ہے ہم نے پارلیمانی سیکرٹری کو سہولت دینے کیلئے دفاتر دیے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کہ اٹھارویں ترمیم سے پہلے بلوچستان میں 62 کے 62 اراکین اسمبلی وزرا ہوتے تھے لیکن اٹھارویں ترمیم کے بعد وزرا کی تعداد پر پابندی لگ گئی ہے، پارلیمانی سیکرٹری کا کام صرف پارلیمنٹ کے اندر محکمے کا بزنس چلانا ہے انہیں دستخط کے پاور نہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈر کی جانب سے پوچھے گئے (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

سوال کے جواب میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ طے کیا گیا کہ کابینہ میں کتنے وزرا ہوں گے، پارلیمانی سیکرٹری کا کام پارلیمنٹ کے اندر سوال و جوابات میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے وہ پارلیمنٹ کے اندر بزنس چلاتا ہے ہم نے پارلیمانی سیکرٹری کو سہولت دینے کیلئے دفاتر دیے ہیں تاکہ وہ پارلیمنٹ کے کام کو بہتر انداز سے چلا سکیں ہم نے پارلیمانی سیکرٹری کو نہ وزیر کہا ہے اور نہ کیا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کا اختیار ہے کہ وہ کسی کو بھی پارلیمانی سیکرٹری لگا سکتا ہے، پارلیمانی سیکرٹری میری موجودگی میں سوالات کے جواب دے سکتے ہیں وہ محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتے ہیں محکمہ کا انچارج وزیر ہوتا ہے۔

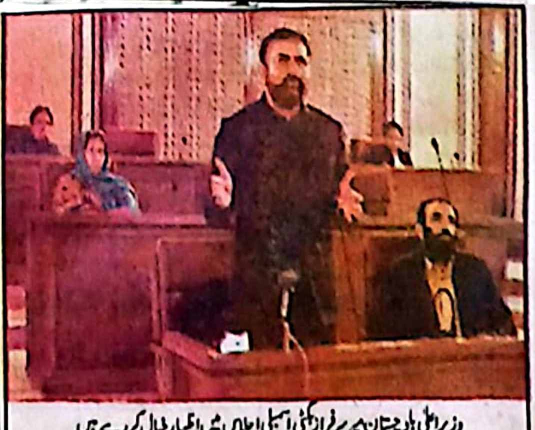

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 14

GRASP پراجیکٹ کی شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ظہور بلیدی

منصوبے سے ہمارے کسانوں کی زندگی میں [illegible] آئی ہے [illegible]

کوئٹہ (خ ن) انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر (ITC) حکومت بلوچستان اور یورپی یونین (EU) نے صوبہ بلوچستان میں چھ سال پر محیط GRASP پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل پر اختتامی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور احمد بلیدی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں یورپی یونین [illegible] نے شرکت کی۔ تقریب سے [illegible] گزشتہ چھ برسوں میں GRASP نے بلوچستان کے دس اضلاع میں کسانوں، چھوٹے کاروباروں اور مقامی اداروں کے لیے اہم [illegible] GRASP [illegible] کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کی [illegible] ITC [illegible] حکومت بلوچستان [illegible] GRASP [illegible] ترقی [illegible] ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی خبریں من گھڑت ہیں، صادق عمرانی

کسی کی ذاتی منشا یا خواہشات پر وزیر اعلیٰ کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں کیونکہ وزیر اعلیٰ سے ذاتی عناد رکھنے والوں کا مقصد یہی ہے کہ ذاتی خواہشات پر وزیر اعلیٰ تبدیل کر دیا جائے۔ بلوچستان حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کے عوام کی خدمت جاری و ساری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو تبدیل کیا جا رہا ہے [illegible] خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں [illegible] پسند نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وزیر اعلیٰ تبدیل کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] بلوچستان میں کسی قسم کی تبدیلی کا [illegible]۔

اساتذہ اور طلباء کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہوگا، راحیلہ درانی

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کی تعلیم کے بغیر دنیا کے ساتھ چلنا مشکل ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے دور میں اساتذہ اور طلباء کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ناگزیر ہے۔ دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کی تعلیم کے بغیر دنیا کے ساتھ چلنا مشکل ہے۔ گزشتہ روز گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں 200 اساتذہ اور 100 طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ خداداد صلاحیتیں موجود ہے۔ [illegible] تقاضے بدل رہے ہیں اور ہمیں ان تبدیلیوں کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ راحیلہ حمید خان درانی نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لائیو اسٹاک کا شعبہ صوبائی معیشت میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے، فیصل جمالی

اس کی بہتری کے لیے محکمہ پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ عملی اقدامات کر رہا ہے

عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبے کسی صورت سست نہیں پڑنے دیے جائیں گے

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کی بنیاد اور اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائیو اسٹاک کا شعبہ صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی بہتری کے لیے محکمہ پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ عملی اقدامات کر رہا ہے ...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران صوبائی وزیر نے کہا کہ محکمے کے افسران اور عملہ دن رات محنت کر رہے ہیں تاکہ لائیو اسٹاک سے وابستہ عوام کو سہولیات، بہتری اور جدید خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا focus کسانوں، مالداروں اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے پر ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے پالیسیوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ حلقے کے عوام کی خدمت ان کا فرض بھی ہے اور عہد بھی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کیے گئے تھے، انہیں پورا کرنے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں اور بہت جلد عوام کو ان کی عملی صورت نظر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ لائیو اسٹاک کے شعبے میں جدت، ویکسینیشن سسٹم کی بہتری، فری میڈیکل کیمپس، نئی سہولیات اور ریسرچ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں، جس سے نہ صرف عوام کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ صوبے کی مجموعی ترقی میں بھی اضافہ ہوگا۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبے کسی صورت سست نہیں پڑنے دیے جائیں گے اور حکومت ہر قدم پر عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پی ایم ایل این بلوچستان بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی، نسیم الرحمن ملاخیل

بلوچستان میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) نے بھرپور انداز میں انتخابی میدان میں آنے کا اعلان کر دیا ہے

پارٹی کے امیدوار تمام یونین کونسلوں میں بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے کر پارٹی کو واضح اکثریت سے کامیاب کریں گے، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی سینئر نائب صدر و صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی و چیئرمین کمیٹی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) نے بھرپور انداز میں انتخابی میدان میں آنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور پارٹی کے امیدوار تمام یونین کونسلوں میں بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے کر پارٹی کو واضح اکثریت سے کامیاب کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل اور مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی صدر کی جانب سے ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

تشکیل دی گئی بلدیاتی الیکشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں کمیٹی کے ممبران میر نور اللہ لہڑی، محمد یونس بلوچ ایڈووکیٹ، نسیم الور ناکسی، ہمرگل ظفی، حیدر خان اچکزئی، شاکر محمد حسنی، فتح جمالی، ملک مصلح الدین مینگل اور چوہدری شبیر سمیت پارٹی عہدیداران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں آئندہ بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے انتخابی حکمت عملی، تنظیمی اجلاس اور عوامی رابطہ مہم پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا

سردار عبدالرحمن کھیتران کی سیکریٹریٹ آفیسر ایسوسی ایشن کی نو منتخب کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے سیکریٹریٹ آفیسر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں اسٹار پینل کے صدر امیر حمزہ اور ان کی کابینہ کی کامیابی پر انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ نئی قیادت آفیسران کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرے گی اور اس ضمن میں حکومت بھی مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے نئے منتخب نمائندوں کے لیے اعتماد اور نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا

وفاق کہتا ہے سارے پیسے وزیر اعلیٰ کو دے دیے، جاؤ وزیر اعلیٰ سے لو، وزیر صحت

کراچی (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کہتی تھی زرعی ٹیکس نہیں لگنا چاہیے، آئی ایم ایف نے کان پکڑ کر زرعی ٹیکس لگانے کا کہا تو زرداری صاحب نے اس کا اعلان کیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سال سندھ کو این ایف سی ایوارڈ کے 2400 ارب روپے ملے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کراچی کو اس سال 800 ارب روپے ملنا چاہیے تھے، 100 ارب بھی نہیں ملے، وفاق کہتا ہے سارے پیسے وزیر اعلیٰ کو دے دے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 5

محنتی طالبات قوم کا مستقبل، تعلیم کے فروغ کیلئے تعاون جاری رکھیں گے

لیاقت لہڑی

آج کی طالبات کل کا مستقبل ہیں جنہیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات ملک و قوم کا روشن مستقبل ہیں آج کی طالبات کل کی قیادت ہوں گی، اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول ریلوے کالونی میں نمایاں تعلیمی کارکردگی دکھانے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب میں کیا اس موقع پر اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر سمینہ، سینئر اساتذہ اور والدین کی بڑی تعداد موجود تھی پارلیمانی سیکرٹری نے اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور والدین کی تعلیم دوست کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ محکمہ تعلیم کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے تاکہ طالبات کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ لیپ ٹاپ حاصل کرنے والی طالبات اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مزید محنت اور کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی۔ تقریب کے آخر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 NOV-2025 Page No. 16

بلوچستان سیف اینڈ انوائرمینٹل ساونڈری سائیکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون منظور

جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025 اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا

بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 فی الفور زیر غور لانے کا مطالبہ اسمبلی میں پیش

وزیراعلیٰ بلوچستان گیس اور بجلی کے مسائل کے حل کیلئے وفاق سے بات کریں، اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی رولنگ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تحریک پیش کی کہ مجلس کی رپورٹ برائے ایگزامینیشن آف آڈیٹ آڈٹ رپورٹ......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ 1 جسے قاعدہ (3) 17149 کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے۔ بعد ازاں تحریک منظور کی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی میں نے ذاتی حیثیت سے بھی درخواست کی تھی کہ جب متعلقہ محکمہ کے حوالے سے پی اے سی کا اجلاس طلب کیا جاتا ہے تو اس میں متعلقہ وزیر کو بھی بلایا جائے اور جب رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے تو کم سے کم اس کی کاپی ہی فراہم کی جائے تاہم مذکورہ رپورٹ کی کاپی مجھے فراہم نہیں کی گئی۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو پی اے سی کے اجلاس میں بلانے کا کوئی قانون نہیں پھر بھی اگر کوئی آنا چاہیں ہے تو ہم اسے خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم اپنے محکمے کے متعلقہ آفیسران سے گلہ کرے جو اس کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیر برائے محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سیف اینڈ انوائرمینٹل ساونڈ ری سائکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے منظور کیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کی جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور (2) 85 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیکر فی الفور زیر غور لایا جائے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ آپ کیوں استثنیٰ مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات ہیں کہ مسودہ قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ مذکورہ بل کافی عرصے سے التوا کا شکار ہے لہٰذا اس کو قائمہ کمیٹی میں بھیجنے کی بجائے ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 17

حکومت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کو ترجیح دے رہی ہے، بلال کاکڑ

آئی ٹی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، جواد احمد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے DigiBizz بلوچستان کے پروگرام ڈائریکٹر جواد احمد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر جواد احمد نے DigiBizz کے اہم کردار پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ عالمی ڈیجیٹل معیشت میں مؤثر طریقے سے اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ملاقات کے دوران وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے اور آئی ٹی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ حکومت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ صوبے کے نوجوان عالمی معیار کی مہارتوں سے لیس ہو کر ملکی اور غیر ملکی مارکیٹوں میں اپنا مقام بنا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بلوچستان میں ایسی سرمایہ کاری لانے کے لیے پرعزم ہیں جو نہ صرف آئی ٹی سیکٹر کو مضبوط کرے بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار، تربیت اور کاروبار کے نئے دروازے بھی کھولے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج (جمعرات 20 نومبر کو) سہ پہر 3 بجے ہوگا جس میں ارکان بلوچستان اسمبلی کو صوبے میں امن وامان کی صورتحال کی بابت ان کیمرہ بریفنگ دی جائے گی۔

سڑکوں کی توڑ پھوڑ، اسپیکر نے کمشنر کوئٹہ کو آج اسمبلی طلب کرلیا

تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے شہری ذہنی اذیت کا شکار ہو رہے ہیں، شاہدہ رؤف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کی رکن اسمبلی شاہدہ رؤف کا کوئٹہ شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر اور سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ پر اظہار تشویش، اسپیکر نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو آج اسمبلی طلب کرلیا۔ بدھ کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کی رکن اسمبلی شاہدہ رؤف نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے شہری ذہنی اذیت کا شکار ہو رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی پروٹوکول کے بغیر شہری سڑکیں دیکھیں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے استدعا کی کہ کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جتنا جلد ممکن ہو مکمل کرائیں۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو آج (جمعرات کو) اسمبلی طلب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی بھی آئیں تاکہ انہیں اس حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا جاسکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا، پیپلز پارٹی

نشر ہونے والی خبر گمراہ کن، غلط فہمیاں پیدا کرنے کیلئے ایسی افواہیں پھیلائی جاتی ہیں، سردار عمر گورگیج

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے اس خبر کو غیر ذمہ دارانہ اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے بارے میں نشر ہونے والی خبر گمراہ کن ہے اور پیپلز پارٹی اس کی سختی سے تردید کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کے حوالے سے خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ ایک بیان میں سینیٹر سردار گورگیج نے واضح کیا کہ پیپلز پارٹی صوبے میں سیاسی استحکام اور عوامی خدمت کے تسلسل پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کے کسی رہنما، کسی فورم یا کسی سطح پر وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس طرح کی افواہیں محض بے چینی اور غلط فہمیاں پیدا کرنے کے لیے پھیلائی جاتی ہیں، جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پیپلز پارٹی صوبائی حکومت، اتحادی جماعتوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر استحکام اور ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ پارٹی کسی بھی غیر سنجیدہ یا نامکمل اطلاع پر مبنی رپورٹ کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پارٹی کی جانب سے کوئی بھی پالیسی فیصلہ کیا جاتا ہے تو اسے افواہوں یا غیر مصدقہ ذرائع کے ذریعے نہیں بلکہ باضابطہ اعلان کے ذریعے سامنے لایا جاتا ہے۔

کوئٹہ، بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا مرحلہ مکمل

جانچ پڑتال 19 سے 24 نومبر تک، اپیلیں دائر کرنے کی آخری تاریخ 28 نومبر ہے، الیکشن کمشنر بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے جبکہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 19 سے 24 نومبر تک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریٹرننگ افسران کی جانب سے کاغذات نامزدگی منظور یا مسترد ہونے کے خلاف اپیلیں اپیلیٹ ٹریبونل کے پاس دائر کرنے کی آخری تاریخ 28 نومبر ہے ان پر فیصلے کی آخری تاریخ 3 دسمبر مقرر کی گئی ہے امیدواروں کی نظرثانی شدہ فہرست 4 دسمبر کو اور دستبرداری و حتمی فہرست 5 دسمبر کو شائع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی نشان کی شیڈول کے تحت امیدواروں کو الاٹمنٹ 6 دسمبر کو ہوگی پولنگ اتوار 28 دسمبر 2025ء کو اور نتائج کی تکمیل 31 دسمبر 2025ء کو کی جائے گی پولنگ کے اوقات صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 19

جاری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے جہاں عوام کو سہولیات میسر آئیں گی وہاں لوگوں کی مشکلات میں بھی کمی واقع ہوگی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے اسپنی روڈ تعمیر ٹراما سینٹر، نواں کلی مین روڈ اور ایف جی کالجز میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے آج یہاں اسپنی روڈ پر جدید سہولیات سے آراستہ تعمیر ٹراما سینٹر، نواں کلی مین روڈ اور ایف جی گرلز و بوائز کالج کوئٹہ کینٹ میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اس دورے کے موقع پر سیکرٹری اپلی منٹیشن پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ ذیشان جاوید، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ایڈیشنل سیکرٹری صحت محمد ثاقب، چیف انجینئر سی اینڈ ڈبلیو رحیم ہنگوری سمیت مختلف ایکسینز اور انجینئرز بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے جدید سہولیات .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سے آراستہ تو تعمیر ٹراما سینٹر اسپنی روڈ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے بتایا کہ اسپنی روڈ ٹراما سینٹر جدید طبی سہولتوں سے آراستہ ہوگا جہاں 120 بیڈز پر مشتمل سنٹر میں چار آپریشن تھیٹرز، لیبارٹری اور دیگر طبی سہولیات شامل ہوں گی اس منصوبے پر 3 ارب 50 کروڑ روپے لاگت آئی ہے ٹراما سینٹر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور جلد اس کا افتتاح ہوگا۔ اس موقع پر کمشنر نے کہا کہ ٹراما سینٹر کی تکمیل سے شہریوں کو صحت کے شعبے میں اہم اور فوری سہولت میسر آئے گی۔ اس کے علاوہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مین نواں کلی روڈ کے منصوبے کا بھی دورہ کیا۔ اس دوران متعلقہ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مین نواں کلی روڈ کے منصوبے کی مجموعی لمبائی 4.5 کلومیٹر ہے۔ اب تک 3 کلومیٹر بلیک ٹاپ مکمل ہو چکا ہے جبکہ باقی پر کام تیزی سے جاری ہے اس منصوبے کی مجموعی لاگت 50 کروڑ روپے ہے۔ اس موقع پر کمشنر نے باقی کام 31 دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ نواں کلی مین روڈ کی تعمیر ایک اہم منصوبہ ہے لہذا تعمیراتی کام میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات جلد فراہم کی جاسکیں۔ بعدازاں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے ایف جی گرلز و بوائز کالج میں جاری ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا اس موقع پر انہیں بریفنگ میں بتایا گیا کہ کالج میں بی ایس پروگرام کے لیے لیکچر ہالز، دفاتر اور متعلقہ عمارت مکمل ہو چکی ہے جبکہ سائنس بلاک پر تعمیراتی کام جاری ہے، جس پر 11 کروڑ 11 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی اس کے علاوہ طالبات کے لیے ملٹی پرپز ہال اور اسپورٹس سہولیات کا منصوبہ بھی زیر تعمیر ہے اس ہال پر 13 کروڑ 24 لاکھ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعلیمی سہولیات کے معیار اور رفتار پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے

بلوچستان میں کسانوں، چھوٹے کاروبار کیلئے مدد فراہم کرنیکا منصوبہ کامیابی سے مکمل

چھ برسوں میں GRASP نے بلوچستان کے دس اضلاع میں کسانوں، چھوٹے کاروباروں اور مقامی برادریوں کے لیے اہم مدد فراہم کی

پراجیکٹ کے ذریعے 20 ہزار سے زائد کسانوں اور ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچا، 8 ہزار سے زیادہ خواتین شامل تھیں 208 میچنگ گرانٹس دی گئیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر (ITC)، حکومت بلوچستان اور یورپی یونین (EU) نے صوبہ بلوچستان میں چھ سال پر محیط GRASP پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل پر اختتامی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور احمد بلیدی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جسمیں سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، ڈی جی پی ارلور کھیتران و دیگر نے شرکت کی۔ تقریب میں بتایا گیا کہ گزشتہ چھ برسوں میں GRASP نے بلوچستان کے دس اضلاع میں کسانوں، چھوٹے کاروباروں اور مقامی برادریوں کے لیے اہم مدد فراہم کی۔ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پراجیکٹ کے ذریعے 20 ہزار سے زائد کسانوں اور ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچا، جن میں 8 ہزار سے زیادہ خواتین بھی شامل تھیں۔ اس دوران 208 میچنگ گرانٹس دی گئیں، 168 کاروباروں کو قرض تک رسائی ملی، 87% یونٹس نے سولر اور ماحول دوست ٹیکنالوجیز اپنائیں، اور صوبائی اداروں کی صلاحیت بہتر بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے۔ مزید برآں، حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر 24 پالیسی دستاویزات تیار کی گئیں، جن میں سے 15 کی باضابطہ منظوری ہو چکی ہے۔ پراجیکٹ نے مقامی کاروباروں کو ملکی اور بین الاقوامی نمائشوں سے جوڑ کر ان کی فروخت اور مارکیٹ تک رسائی میں بھی بہتری پیدا کی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ "GRASP نے ہمارے کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کی زندگی میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ یورپی یونین کی مدد اور ITC کی مضبوط تکنیکی رہنمائی نے بلوچستان میں بہتر مارکیٹ سسٹم اور مضبوط ادارے بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ حکومت بلوچستان اس شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس کام کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ سیکرٹری زراعت بلوچستان جناب نور احمد پرکانی نے کہا: پراجیکٹ نے ہمارے صوبائی اداروں کی صلاحیت بڑھائی، فوڈ سیفٹی کے نظام کو مضبوط کیا اور ایسی پالیسیاں تیار کرنے میں مدد دی جو مستقبل میں صوبے کی رہنمائی کریں گی۔ GRASP اور اسکے پارٹنرز کا صوبے میں زراعت، لائیوسٹاک اور فوڈ کے سیکٹرز میں ویلیو ایڈیشن، گریڈنگ، مارکیٹنگ اور پروڈکشن میں کردار قابل تعریف ہے۔ جس میں حکومت مزید بہتری لا سکتی ہے۔ GRASP ITC بلوچستان کے صوبائی لیڈ جہانزیب خان نے کہا کہ GRAS نے ان جگہوں پر مواقع پیدا کیے جہاں ترقیاتی کام کم ہوئے ہیں۔ خواہ وہ خضدار میں زعفران کی نرسریاں ہوں یا پنجگور کی کھجور کی صنعت، یا ژوب اور موسیٰ خیل میں لائیوسٹاک کی بہتری — ہم نے حقیقی تبدیلی اپنی آنکھوں سے دیکھی

گوادر: ساحل کے قریب نایاب بوٹل نوز ڈولفن کے جھتے کا نظارہ

معدومیت کے خطرے سے دوچار نسل کی پاکستانی سمندر میں موجودگی خوش آئند ہے

گوادر (آئی این پی) بلوچستان کے شہر گوادر کے ساحل کے قریب بوٹل نوز ڈولفن کے ایک بڑے گروپ کو دیکھا گیا۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق ڈولفن پاکستان کے ساحلی پانیوں میں عام طور پر پائی جاتی ہیں۔ .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

بوٹل نوز ڈولفن کے بڑے جھتے دریائے سندھ کے ڈیلٹا، چرنا آئی لینڈ، اورماڑہ، استولا آئی لینڈ اور گوادر کے علاقے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ گوادر کے قریب معدومیت کے خطرے سے دوچار عربی وہیلوں کا بڑا گروہ نظر آ گیا۔

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے تحت بلیدہ میں میر صفیر فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام بلیدہ میں میر صفیر فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا تھا۔ ٹورنامنٹ میں تربت اور بلیدہ سے تعلق رکھنے والی 17 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں مقامی شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی بہترین کارکردگی کو بھرپور سراہا۔ ایف سی (ساؤتھ) کمانڈنٹ بلیدہ اسکاؤٹس کی جانب سے جیتنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ ٹورنامنٹ میں مقامی شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی بہترین کارکردگی کو بھرپور سراہا۔ اختتام پر مقامی نوجوانوں اور شہریوں نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کمانڈنٹ بلیدہ اسکاؤٹس کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایسے کھیلوں کے انعقاد سے نہ صرف نوجوانوں کو مثبت مواقع میسر آتے ہیں بلکہ علاقائی ہم آہنگی اور امن کے فروغ میں بھی مدد ملتی ہے۔

تمام منصوبے وقت پر مکمل کیے جائیں، عبداللہ کھوسہ

بارکھان میں ترقیاتی منصوبے کی تکمیل سے عوامی سہولتوں میں اضافہ ہوگا

بارکھان (ص ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ نے ونگ کمانڈر ایف سی بارکھان اور ایس ڈی او ایریگیشن کے ہمراہ پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران افسران کو فلڈ پروٹیکشن وال ابراہیم قاسمانی اور فلڈ پروٹیکشن وال ایف سی قلعہ پر جاری تعمیراتی کام کے متعلق بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام منصوبے عوامی مفاد، معیار اور مقررہ وقت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے مکمل کیے جائیں ان منصوبوں کا مقصد سیلابی ریلوں سے آبادی اور سرکاری عمارات کو محفوظ بنانا ہے، تاکہ مستقبل میں قدرتی آفات کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان نے جاری ترقیاتی کام کی رفتار، معیار اور شفافیت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام منصوبے عوامی مفاد، معیار اور مقررہ وقت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے مکمل کیے جائیں، تاکہ عوام جلد از جلد ان سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بارکھان میں ترقیاتی منصوبے نہ صرف عوامی سہولتوں میں اضافہ کریں گے بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی، سیلابی تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔

نوجوانوں کو معیاری ہنر سکھانا ضروری ہے، کمشنر سبی

ٹیکنیکل سنٹر میں تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا

سبی (ص ن) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر سنٹر کے پرنسپل اور متعلقہ افسران ان کے ہمراہ تھے۔ کمشنر نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ کمشنر اسد اللہ فیض نے طلبہ سے فراہم کی جانے والی تکنیکی مہارتوں کے متعلق سوالات پوچھے اور ان کے جوابات سنے۔ انہوں نے تربیتی سہولیات میں بہتری اور جدید ٹیکنیکل آلات کی فراہمی کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو معیاری ہنر سکھانا روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع میں ٹیکنیکل سینٹر میں تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

Century Express Quetta

INL کے تعاون سے جدید اینٹی نارکوٹکس ٹریننگ جاری

افسران واہلکاروں کو عالمی معیار کی تفتیش اور آپریشنل مہارت فراہم کی جا رہی ہے

کوئٹہ (ص ن) بلوچستان ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ صوبے کو منشیات سے پاک بنانے کے مقصد کے پیش نظر عملی اقدامات مزید تیز کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں (انٹرنیشنل نارکوٹکس اینڈ لاء) کے تعاون سے جدید اینٹی نارکوٹکس ٹریننگ جاری ہے، جس کا بنیادی مقصد افسران و اہلکاروں کو عالمی معیار کی تفتیش، مقدمہ سازی اور آپریشنل مہارت فراہم کرنا ہے۔ ٹریننگ میں انفارمیشن بیسڈ آپریشنز کی جدید تکنیکیں، سائنسی بنیادوں پر تفتیش کا طریقہ کار، مقدمات کا درست واقعات کے تحت اندراج اور اینٹی نارکوٹکس ایکٹ میں ہونے والی حالیہ اصلاحات کی عملی تربیت شامل ہے۔ اس سے امید کی جا رہی ہے کہ مستقبل میں منشیات سے متعلق کیسز نہ صرف مزید پیشہ ورانہ انداز میں نمٹائے جائیں گے بلکہ پرانی خامیوں کا بھی مؤثر ازالہ ہو سکے گا۔ سینئر افسران کی خصوصی نگرانی میں جاری یہ تربیتی سلسلہ انتہائی سنجیدگی، محنت اور پیشہ ورانہ لگن سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ ٹریننگ کے ہر مرحلے کے اختتام پر شرکا کا تحریری ٹیسٹ لیا جائے گا، جس کا مقصد ان کی کارکردگی، استعداد اور تربیتی نتائج کا منظم جائزہ لینا ہے، تاکہ اس پروگرام کو پہلے سے زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ محکمے کا کہنا ہے کہ اس طرز کی معیاری اور مربوط ٹریننگ مستقبل میں انسداد منشیات کی کارروائیوں کو مضبوط، شفاف اور قانون کے تقاضوں کے عین مطابق بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 NOV 2023

Page No. 21

علم، ہنر اور شعور کسی بھی مہذب قوم کی پہچان ہے، ڈاکٹر مالک

نیشنل پارٹی ہمیشہ تعلیمی اداروں کی مضبوطی کیلئے عملی اقدامات کرتی رہی ہے، گفتگو

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول تربت کا تفصیلی دورہ کیا، اسکول کے پرنسپل اکبر اسماعیل اور ان کے عملے نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران اسکول انتظامیہ نے انہیں ادارے کو درپیش مسائل اور ضروریات سے آگاہ کیا۔ پرنسپل اکبر اسماعیل نے اسکول کے بنیادی چیلنجز، سہولیات کی خستہ حالی، جدید آلات کی ضرورت اور طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر درکار تعلیمی وسائل پر بریفنگ دی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان مسائل کو متعلقہ حکام تک ترجیحی بنیادوں پر پہنچائیں گے اور ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باشعور نسل ہی مستقبل کے محفوظ اور روشن بلوچستان کی ضمانت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی ہمیشہ تعلیمی اداروں کی مضبوطی، سہولیات کی فراہمی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے عملی اقدامات کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے علم، ہنر اور شعور کو کسی بھی مہذب قوم کی پہچان قرار دیتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم اور جدید تربیتی سہولیات نوجوان نسل کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

اجتماع عام کیلئے بلوچستان سے قافلے روانہ ہوگئے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان سے زیادتیوں اور ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کی جائے گی، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اجتماع عام کیلئے بلوچستان کے مختلف علاقوں سے قافلے روانہ ہونا شروع ہوگئے آج بھی قافلے روانہ ہوں گے، اجتماع عام میں بلوچستان سے مقتدر قوتوں اور طاقتوروں کی زیادتیوں اور ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کی جائے گی، بلوچستان کی محرومیوں کا درد مینار پاکستان تک پہنچے گا 21، 22 اور 23 نومبر کے اجتماع عام میں لاکھوں عوام کے سامنے بلوچستان کا مقدمہ پیش کروں گا۔ یہ جدوجہد حق وانصاف اور قوم کی آواز ہے جس کو اب کوئی نہیں روک سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف مقامات پر تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کا کل پاکستان اجتماع عام ظالمانہ نظام کو بدلنے کی تحریک کا نقطہ آغاز ہوگا، اجتماع عام ظلم وجبر کے نظام کی تبدیلی کے لئے ہے۔

بلوچستان اسمبلی، گیس اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ پر آغا عمر احمدزئی کا واک آوٹ

سریاب میں انتقامی کارروائی ہورہی ہے، خطاب، گیس حکام نے یقین دہانیوں پر عمل نہیں کیا، علی مدد جتک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن آغا عمر احمدزئی کا گیس اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور بندش پر احتجاج، ایوان سے واک آوٹ کرگئے۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن آغا عمر احمدزئی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سریاب میں انتقامی کارروائی ہورہی ہے۔ [illegible] سے ... مسلسل چار گھنٹے بجلی دی جارہی ہے وہ بھی سنگل فیز دی جاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے، کیسکو حکام من مانی کررہے ہیں جب متعلقہ حکام کو فون کیا جاتا ہے تو وہ لوگوں سے بدتمیزی کرتے ہیں، گیس کا بھی یہی حال ہے یہ صرف سریاب کا معاملہ نہیں پورے شہر کا ہے انہوں نے گیس اور بجلی کی صورتحال پر ایوان سے واک آوٹ کیا۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی سربراہی میں سوئی سدرن گیس حکام کو اسمبلی میں طلب کیا گیا تھا انہوں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ دس دن کے اندر اس مسئلے کو حل کیا جائے گا تاہم یہ مسئلہ اب تک جوں کا توں ہے۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے حاجی علی مدد جتک اور حاجی ولی محمد نورزئی کو آغا عمر احمدزئی منا کر واپس لانے کیلئے بھیجا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گیس کنکشن بحال کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم جو گیس میٹرز پہلے پانچ ہزار روپے میں لگ رہے تھے اب وہ گیس سے چالیس ہزار روپے میں لگ رہے ہیں، گیس استعمال نہ کرنے کے باوجود لوگوں کو لاکھوں روپے کے بل ارسال کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس بابت سوئی سدرن گیس کمپنی کو طلب کیا جائے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے کہا کہ اٹھارہ گھنٹے لوڈشیڈنگ ہورہی ہے ہم اسمبلی میں گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کا رونا روتے ہیں، ایک جانب گیس نہیں تو دوسری جانب ایندھن کا متبادل انتظام بھی نہیں، کیسکو کی یہ حالت ہے کہ ایک ٹرانسفارمر جل جائے تو اس کا متبادل اس کے پاس نہیں بلکہ ٹرانسفارمر بننے کے انتظار میں لوگ دو دو تین تین روز اندھیرے میں بیٹھے رہتے ہیں۔

شفاف بلدیاتی انتخابات کیلئے تمام جماعتوں کی تجاویز پر عمل کیا جائے، جمعیت

انتخابات کی شفافیت کے حوالے سے ماضی ہمیشہ داغ دار رہا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس نے کہا ہے کہ شفاف بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے ضروری ہے کہ تمام جمہوری جماعتوں کی تجاویز وآراء پر عمل کیا جائے۔ انتخابات کی شفافیت کے حوالے سے ماضی ہمیشہ داغ دار رہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ شہر کے مختلف ٹاؤنز اور یونٹس میں اجلاس، مشاورتی نشستوں اور تنظیمی سرگرمیوں کا سلسلہ مسلسل جاری ہے جن میں اہم فیصلے کئے گئے اور انتخابی حکمت عملی پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے۔ دریں اثناء پشتون باغ آغا خان کالونی میں حاجی عبدالباسط کاکوزئی کی رہائش گاہ پر چلتن ٹاؤن کے یونٹ امراء ونظماء کا مشترکہ اجلاس ہوا جس سے رحیم الدین ایڈووکیٹ، حافظ مسعود احمد، مولوی جمال الدین حقانی، حاجی عطا محمد شموزئی ودیگر نے خطاب کیا۔ چلتن ٹاؤن بلدیاتی الیکشن کمیٹی کا اجلاس چیئرمین رحیم الدین ایڈووکیٹ کی صدارت میں ہوا جس میں مفتی نیک محمد فاروقی، مولانا محمد عیسیٰ اسعد سمیت دیگر ذمہ داران شریک ہوئے۔ اجلاس میں انتخابی حکمت عملی اور متعلقہ تنظیمی امور پر اہم فیصلے کئے گئے۔ نواں کلی ٹاؤن کے یونٹوں کے امراء ونظماء کا اجلاس چیئرمین حاجی قاسم خان بنگی کی صدارت میں ہوا جس میں مجلس اراکین حاجی صالح محمد، عبدالصمد حقیار اور مولوی نقیب اللہ نے شرکت کی۔ سریاب ٹاؤن کی بلدیاتی کمیٹی کا اجلاس چیئرمین شیخ مولانا عبدالاحد کی زیر صدارت ہوا جس میں حافظ شبیر احمد مدنی، حافظ دوست محمد، حاجی ولی محمد بڑیچ، میر عثمان

انٹرنیٹ بندش اور امن وامان کی خرابی پر تاجر برادری کی تشویش

ہزاروں بزنس مین صوبہ اور ملک سے باہر منتقل ہوگئے ہیں، حکمران ہوش کے ناخن لیں، ایوان صنعت وتجارت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ ودیگر نے بارڈر ٹریڈ اور آئے روز انٹرنیٹ کی بندش امن وامان کی خراب صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خراب صورتحال کے باعث ہزاروں بزنس مین بیرون صوبہ اور ملک منتقل ہوگئے ہیں حکمران صورتحال سے متعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر اقدامات کرے بصورت دیگر احتجاج کی راہ اپنانے پر مجبور ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف کاروباری شخصیات سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کا کہنا تھا کہ اہلیان بلوچستان اور بزنس کمیونٹی کا مسئلہ صرف ہوائی جہاز کے کرایوں میں اضافہ نہیں بلکہ یہاں امن وامان کی خراب صورتحال، انٹرنیٹ کی بندش، ٹریفک جام، گیس اور بجلی کی بندش ہیں جس نے بزنس کمیونٹی اور عوام کو شدید کوفت میں مبتلا کر رکھا ہے 4 ہزار سے زائد بزنس مین اپنے کاروبار بیرون صوبہ وملک منتقل کرچکے ہیں جبکہ مزید بھی اس سعی میں ہے کہ وہ بھی ان پریشان کن حالات سے چھٹکارا پائیں حکمران ہوش کے ناخن لیں بصورت دیگر ہم احتجاجی تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 20 NOV 2025 Page No. 22

مولانا فضل الرحمن کا دورہ بنگلہ دیش دونوں ممالک کیلئے سنگ میل ثابت ہوا، مولانا عبدالواسع

اس دورے سے دونوں ملکوں کے مابین تعلقات میں ایک نئی روح پھونکی گئی ہے، اسلامی تحریکوں سے متعلق اس خطے کی اہم تاریخ ہے

بنگلہ دیش میں قائد جمعیت کے والہانہ استقبال سے واضح ہوا کہ اسلامی اقدار اور مسلمانوں کے مابین رواداری میں ایک مشترکہ نظریہ پایا جاتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علمائے اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کا حالیہ دورہ بنگلہ دیش دونوں مسلم ممالک کے لیے نہ صرف ایک سنگ میل ثابت ہوا ہے بلکہ اس سے دونوں ملکوں کے مابین تعلقات میں ایک نئی روح پھونکی گئی ہے۔ اسلامی تحریکوں کے حوالے سے اس خطے کی ایک گہری اور اہم تاریخ ہے، جس میں قائد جمعیت کے دورے کی حیثیت ایک اہم باب کی مانند ہے۔ بنگلہ دیش میں قائد جمعیت کا والہانہ استقبال اور وہاں بنگال کی عوام، علماء اور طلباء نے واضح کیا کہ اسلامی اقدار اور مسلمانوں ......

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کے مابین رواداری میں ایک مشترکہ نظریہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محبت اور خیر مقدم نہ صرف دونوں ممالک کی اسلامی برادری کے تعلقات کو مستحکم کرتا ہے، بلکہ امت مسلمہ کی وحدت و یکجہتی کو بھی اجاگر کرتا ہے، جو ہر دور میں مسلمانوں کی کامیابی کی ضمانت رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش میں قائد جمعیت کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف کیا گیا ہے، اور وہاں کی عوام نے ان کے کردار اور خدمات کو سراہا ہے، خاص طور پر اسلامی اقدار، ختم نبوت اور امت مسلمہ کے اتحاد کے حوالے سے۔ اس محبت کا اظہار ہوتا ہے

اشرافیہ نے ہمیشہ جمہوری قوتوں کو کمزور کرنیکی کوشش کی، اے این پی

صوبے میں انفراسٹرکچر کی تباہی، انٹرنیٹ اور شاہراہوں کی بندش اور بدامنی نے عوام کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر کر دی

23 نومبر کو شہدائے وطن کی یاد میں منعقد ہونیوالے جلسہ میں سینیٹر ایمل ولی خان شرکت نہایت اہمیت کی حامل ہے، مابت کاکا

حب (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ محکوم اقوام خصوصاً پشتون اور بلوچ جب تک متحد رہے کوئی طاقت انہیں زیردست نہ رکھ سکی آج کے تادار عدم استحکام کی سب سے بڑی وجہ ہماری اپنی باہمی دوریاں ہیں اشرافیہ نے ہمیشہ قوم پرست ترقی پسند اور جمہوری قوتوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی جس کے باعث عوامی حقوق اور شناخت کے تحفظ کیلئے جدوجہد کرنے والی قوتیں مسلسل دباؤ کا شکار رہیں صوبے میں انفراسٹرکچر کی خستہ حالی بالخصوص انٹرنیٹ کی عدم فراہمی بین الصوبائی شاہراہوں پر بدامنی اور ......

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ان کی بار بار بندش، نے عوام کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر کر دی ہے کاروبار تعلیم اور آمدورفت سب کچھ مفلوج ہوکر رہ گیا ہے 23 نومبر کو شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی اور شہید اسد خان اچکزئی کی یاد میں منعقدہ جلسہ عام اور اس میں مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کی شرکت انتہائی اہمیت کی حامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچا خان مرکز حب میں پارٹی کی ضلعی کونسل کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا جس کی صدارت ضلعی قائم مقام صدر شاہ محمد علیزئی نے کی اجلاس سے صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ ضلعی قائم۔ مقام صدر شاہ محمد علیزئی صوبائی ترجمان ولی داد میانی صوبائی سیکرٹری امور محنت نواز علی بروت ضلعی جنرل سیکرٹری ولید کاسی اور دیگر ذمہ داران نے بھی خطاب کیا اس موقع پر ضلعی تنظیم کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں ضلع کونسل کے ارکان نے اجلاس میں ضلعی صدر لالا منان افغان کے احتجاجاً استعفیٰ کو رد کیا اور انہیں تنظیمی ذمہ داریاں سرانجام دینے کی ہدایت کی اجلاس میں شرکا نے تفصیل سے ضلع میں امن وامان کی صورتحال پارٹی امور پر اظہار خیال کیا اور تنظیمی فعالیت میں اضافے بنیادی یونٹس کے منظم دوروں اور کارکنوں سے مسلسل رابطہ رکھنے پر خصوصی زور دیا گیا اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ 23 نومبر کو شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی کی یاد میں منعقد ہونے والے جلسہ عام اور اس میں مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کی شرکت رواں مشکل حالات میں دوررس اثرات کا حامل رہے گا انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی کے کارکنوں کو بھرپور شرکت کی تاکید جبکہ صوبہ بھر کے تمام مترقی جمہوری سیاسی قوتوں سے شرکت کی اپیل کی کیونکہ موجودہ ملکی و علاقائی بدلتی صورتحال کے تناظر میں یہ جلسہ امید کی نئی کرن ثابت ہوگا پارٹی رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ذمہ داران اور کارکن یکجا ہو کر تنظیمی اہداف کے حصول کیلئے فعال کردار ادا کریں تاکہ قوم کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 23

گوادر: دومقامات سے 134 ملین ڈالر مالیت کی منشیات برآمد

1400 کلوگرام چرس، 105 کلوگرام میتھ آئس، 8 کلوگرام ہیروئن اور 6.5 کلوگرام افیون شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کوسٹ گارڈز کی گوادر کے علاقے پشوکان اور جیلری میں کارروائیاں، بھاری مقدار میں اعلیٰ کوالٹی کی منشیات برآمد، منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 134.43 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز نے منشیات اسمگلنگ کی مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر گوادر کے علاقے جیلری میں جھاڑیوں میں چھپائی گئی 1400 کلوگرام چرس، 105 کلوگرام میتھ آئس، 8 کلوگرام ہیروئن اور 6.5 کلوگرام افیون برآمد کرلی۔ جبکہ ایک اور کارروائی میں پشوکان کے ساحلی راستے پر موجود اسپیڈ بوٹ کی چیکنگ کے دوران 476 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کرلی گئی۔ خدشہ ہے کہ یہ منشیات سمندر کے راستے بیرون ملک اسمگل ہونا تھی۔ پکڑی جانے والی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت 134.43 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلعہ عبداللہ، جرائم پیشہ افراد کا لیویز پوسٹ پر حملہ، انچارج شہید

کوئٹہ چمن شاہراہ پر وین چھیننے کی کوشش لیویز نے ناکام بنادی، ملزمان اپنی گاڑی چھوڑ کر فرار، مقامی افراد نے آگ لگادی

جرائم پیشہ افراد کی قریبی پہاڑوں میں پناہ گاہ کا محاصرہ کرلیا، سرغنہ نقیر محمد کی زندہ یا مردہ گرفتاری کیلئے آپریشن جاری، ڈی سی

کوئٹہ (این این آئی) قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ افراد کے لیویز پوسٹ پر حملے کے نتیجے میں پوسٹ انچارج شہید ہو گئے ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ کے مطابق جرائم پیشہ افراد کوئٹہ چمن شاہراہ پر لوٹ مار کررہے تھے اس دوران وین چھیننے کی کوشش ناکام بنائی گئی تو ملزمان .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نے لیویز پوسٹ پر حملہ کردیا جس کے نتیجے میں لیویز پوسٹ انچارج دفعدار سعد اللہ شہید ہو گئے۔ ڈی سی نے بتایا کہ حملے کے بعد ملزمان اپنی ایک گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے جسے کو مقامی لوگوں نے آگ لگادی۔ ڈی پی او قلعہ عبداللہ کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ افراد کی قریبی پہاڑوں میں واقع پناہ گاہ کا محاصرہ کرلیا گیا ہے، ان کے سرغنہ نقیر محمد کی زندہ یا مردہ گرفتاری کے لیے آپریشن جاری ہے۔ ڈی پی او کے مطابق سرغنہ نقیر محمد قتل کے 15 مختلف واقعات میں لیویز اور پولیس کو مطلوب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں جاری آپریشن میں پولیس کی مدد کیلئے ایف سی کو طلب کرلیا گیا ہے۔

اوستہ محمد: ڈکیت گینگ کے کارکن سمیت چار ملزمان گرفتار

کلاشنکوف، چوری شدہ موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون برآمد

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد پولیس کا بڑا آپریشن مشہور ڈکیت گینگ کا اہم رکن سمیت چار ملزمان گرفتار، کلاشنکوف، چوری شدہ موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون برآمد اوستہ محمد پولیس کی بڑی کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان کے احکامات، ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باجوئی کی ہدایات پر .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داد کھوسہ کی نگرانی میں اوستہ محمد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مسلسل کارروائیاں کرتے ہوئے انتہائی سرگرم اور خطرناک ڈکیت گینگ کا خاتمہ کر دیا۔ مورخہ 2025-11-07 کو سول اسپتال روڈ پر واقع خلیل حیدر میرانی کی مچھلی کی دکان سے پانچ لاکھ روپے نقدی، موبائل فونز اور ہنڈا 125 موٹر سائیکل ڈکیتی کرکے لے جائے گئے۔ واقعہ کے بعد مقدمہ نمبر 25/201 بجرم 392 تعزیرات پاکستان نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوا، جس پر تفتیش کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی مخبر خاص کی اطلاع پر ڈی ایس پی کی نگرانی میں ایس ایچ او اوستہ محمد عبدالرؤف جمالی، انچارج سی آئی اے اسٹاف مقبول حسین جمالی اور علی نواز مستوئی پر مشتمل ٹیم نے سوتواہ کے قریب آپریشن کیا، جہاں پولیس پارٹی اور ڈکیتی گروپ کے درمیان پولیس مقابلہ ہوا۔ مقابلہ کے دوران پولیس نے نہایت حکمت عملی سے گل حسن عرف ملاں ولد منظور حسین قوم چھپرانی کو گرفتار کیا ملزم کے قبضے سے کلاشنکوف بمعہ ایمونیشن برآمد کی گئی۔ موقع پر ڈکیتی شدہ موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی، جبکہ اس سے برآمد ہونے والا موبائل فون بھی اسی مقدمے میں ڈکیتی شدہ ثابت ہوا۔ دوران انٹروگیشن ملزم نے ڈکیتی کی مزید تین موٹر سائیکلوں کا اعتراف کیا

قلعہ سیف اللہ سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) ضلع قلعہ سیف اللہ کے علاقے شنگلونہ موسیٰ زئی کے قریب ڈیم کے اطراف سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی۔ ضلعی انتظامیہ کو اطلاع ملتے ہی فوراً ٹیمیں موقع پر روانہ کی گئیں اور نعش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق نعش کافی پرانی ہونے کے باعث اس کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی۔ ضلعی انتظامیہ نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور لاش کی شناخت، موت کی وجوہات اور ممکنہ قانونی کارروائی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی: مسافر سے دو کلو آئس برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب کسٹم حکام کی کارروائی مسافر ویگن کے ایک شخص سے دو کلوگرام آئس برآمد کرلی ملزم گرفتار کسٹم حکام کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال کے مقام پر کسٹم حکام نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے مسافر ویگن کے ایک سوار شخص سے دو کلوگرام آئس برآمد کرکے ملزم علی دوست بلیدی کو گرفتار کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 NOV 2025 Page No. 28

پاک افغان سرحد کی بندش

کنٹینرز اور مال بردار گاڑیوں کے ڈرائیورز مشکلات کا شکار

پیسے ختم ہوگئے، گاڑیوں میں پاکستانی سامان سپین بولدک لے جانا ہے، حکومت مسئلے کا حل نکالے، ڈرائیورز معاملہ صوبائی نہیں وفاق کا ہے، سرکاری حکام

کوئٹہ (آئی این پی) چمن میں پھنسے کنٹینرز اور دیگر مال بردار گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مشکلات کا سامنا، ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ پیسے ختم ہونے کے باعث وہ کھانے پینے کی اشیا خریدنے کے قابل نہیں۔ رپورٹ کے مطابق بڑی تعداد میں پھنسی گاڑیوں میں پاکستانی سامان ہے جو پاکستان کے مختلف شہروں سے افغانستان کے لئے بک ہوا تھا۔ ڈرائیوروں نے حکومت سے اپیل کی کہ مشکل صورتحال سے نکالنے کیلئے کوئی راستہ نکالا جائے۔ بلوچستان میں سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ چونکہ سرحد کا معاملہ وفاقی حکومت کا ہے اس لئے ڈرائیوروں کے مسئلے کا حل وفاقی حکومت ہی نکال سکتی ہے۔ افغانستان

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

سے متصل سرحدی شہر چمن میں مال بردار گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد پاکستان اور افغانستان کے درمیان تناؤ کے باعث 12 اکتوبر سے پھنسی ہوئی ہے۔ کشیدگی اور سرحد کی بندش کے باوجود افغانستان کے سرحدی شہر سپین بولدک میں جہاں خالی پاکستانی گاڑیاں پھنس گئی تھیں ان کو آنے کیلئے بارڈر کو خصوصی طور پر کھول دیا گیا تھا جبکہ پاکستان سے واپس جانے والے افغان مہاجرین کیلئے بھی سرحد کھلی ہوئی ہے تاہم ان مال بردار گاڑیوں کے بارے میں تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ڈرائیور الفت خان نے بتایا کہ انہیں یہاں پھنسے ہوئے 35 دن سے زیادہ ہوگئے ان کی گاڑیوں میں سے کسی میں گھی ہے، کسی میں چینی اور کسی میں پرچون کا سامان۔ لیکن سرحد کی بندش کی وجہ سے وہ یہ مال افغانستان نہیں لے جاسکتے۔ انھوں نے بتایا کہ ان کے پاس پیسے ختم ہوگئے۔ گاڑیوں میں موجود سامان چند کلومیٹر دور سرحد کی دوسری جانب سپین بولدک میں خالی کرنا ہے۔ ایک اور ڈرائیور نعیم شاہ نے بتایا کہ گاڑیوں میں 50 سے 60 ٹن سامان ہے اور کئی روز سے اس وزن کے باعث ٹائروں کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ ڈرائیور عصمت اللہ نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کی گاڑی میں چینی لوڈ ہے، جس کو سپین بولدک لے جانا ہے۔ گاڑی میں جو ڈیزل پڑا تھا وہ گزارے کے لئے فروخت کیا۔ کراچی سے لے کر یہاں اب تک ہر گاڑی پر ڈیڑھ لاکھ سے دو لاکھ روپے تک خرچہ ہوا ہے۔ ڈرائیوروں کی مشکلات کے حوالے سے بلوچستان حکومت کے ایک اعلیٰ عہدیدار کے علاوہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور دیگر حکام سے رابطہ کیا گیا لیکن انہوں نے کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم ایک انتظامی افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ سرحد کو کھولنے کا اختیار وفاقی حکومت کے پاس ہے۔

خضدار، ادویات کے حصول میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

ڈاکٹرز اپنے ذاتی مفاد اور کمیشن کی خاطر مخصوص ملٹی نیشنل کمپنیوں سے من پسند ادویات منگواتے ہیں جن کی اصل قیمت واضح نہیں ہوتی، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں قائم مختلف دوائیوں کے کمپنیوں اور میڈیکل اسٹورز مالکان کے درمیان مبینہ طور پر جاری غیر شفاف کمیشن سسٹم کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں شہریوں کے مطابق ڈاکٹروں اپنے ذاتی مفاد اور کمیشن کی خاطر مخصوص ملٹی نیشنل کمپنیوں سے من پسند ادویات منگواتے ہیں جن کی اصل قیمت اور اندر موجود مقدار تصویر میں واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے بعض دوائیں کمپنی کی جانب سے عام مارکیٹ کے مقابلے میں کہیں زیادہ قیمت پر فروخت کی جارہی ہیں، جبکہ پیکٹ کے اندر موجود گولیوں یا شیشیوں کی تعداد بھی کم ہوتی ہے۔ اس صورتحال سے اندازہ ہوتا ہے کہ ادویات کی قیمتیں بڑھانے اور مقدار کم کرنے کا مقصد صرف اور صرف کمیشن بڑھانا ہے عوامی حلقوں کے مطابق ہمارے ہاں ڈاکٹرز مریضوں کی ضرورت کے مطابق نہیں بلکہ اپنی کمیشن کی خاطر مخصوص کمپنیوں کی ادویات لکھتے ہیں یہ کمپنیاں ڈاکٹرز کی فرمائش پر ایسی ادویات تیار کرتی ہیں جن سے صرف ان کا فائدہ ہوتا ہے، جبکہ مریض مہنگی اور غیر معیاری دوائیاں خریدنے پر مجبور ہو جاتا ہے شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور متعلقہ ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ دوائیوں کی اصل قیمت اور مقدار کی نگرانی کی جائے ڈاکٹرز اور کمپنیوں کے درمیان چلنے والے کمیشن نیٹ ورک کو ختم کیا جائے میڈیکل اسٹورز میں شفاف نرخ نامہ لازمی نافذ کیا جائے کہ مریضوں کو لوٹنے والے عناصر کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے عوام کا کہنا ہے کہ صحت انسان کا بنیادی حق ہے، اور ڈاکٹرز کا پیشہ خدمتِ انسانیت ہے، مگر چند افراد کی اس روش نے علاج کو کاروبار بنا دیا ہے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی ہے کہ متعلقہ حکام اس صورتحال کا نوٹس لے کر عملی قدم اٹھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 NOV 2025 Page No. 24

صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں۔ کینسر اور مہلک بیماریوں کے مفت علاج کا منصوبہ عوامی فلاح کا غیر معمولی سنگ میل ہے۔ ہماری حکومت کا مقصد یہ ہے کہ بلوچستان کے کسی شہری کو مالی مسائل کے باعث علاج سے محروم نہ ہونا پڑے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع کر دی گئی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومت بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روشی فارما کے درمیان قائم کی گئی ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض بشمول ملٹی سکلروسس، ہیموفیلیا، اسپائل سیکول ایٹروفی، ڈایاہیٹنگ میکولرایڈیما اور مختلف اقسام کے کینسر خصوصاً بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور یہ صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسر کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے۔ اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس میں جس محکمہ صحت کے افسران اور روشی فارما کے نمائندگان نے شرکت کی اس دوران حکومت بلوچستان اور روشی فارما مابین مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط بھی کیے گئے جو سیکرٹری صحت داؤد خلجی اور روشی پاکستان کی مینجنگ ڈائریکٹر حفظہ شمسی نے کیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع کا عمل قابل تعریف اقدام ہے جو غریب عوام کو جو کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں کا شکار ہیں اپنا علاج کروانے میں آسانی ہوگی کیونکہ ان بیماریوں کا علاج و معالجہ بہت ہی مہنگا ہے جو کہ ایک غریب آدمی کے لیے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ویژن کے مطابق حکومت بلوچستان اور روشی فارما میں ہونیوالے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہونا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی عوام کو علاج و معالجے کی بہترین سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں اور انہوں نے اس سلسلے میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو محکمہ کو بہتر کرنے اور اس میں پائی جانے والی خامیوں کو ختم کرنے کا ٹارگٹ دیا ہے اور اس طرح صوبائی وزیر صحت اس سلسلے میں محکمے کو صحیح خطوط پر استوار کرنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں جو کہ اچھی بات ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک کا بلوچستان میں پانی کی قلت کی نشاندہی، موثر نظام سے قلت سے نمٹنے اور زرعی شعبے میں بہتری کیلئے اقدامات!

ایشیائی ترقیاتی بینک نے بلوچستان میں پانی کی شدید قلت کی نشاندہی کردی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں صرف 7 فیصد زمین زیر کاشت رہ گئی ہے، مسئلے کے حل کے لیے بلوچستان میں پانی اور موسم کا ڈیجیٹل نظام قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد درست معلومات فراہم کرنا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آٹومیٹک موسمیاتی اسٹیشنز سے بارش، درجہ حرارت، ہوا کی رفتار کا درست ڈیٹا مل رہا ہے، کسان اب موسمی ڈیٹا کی مدد سے اپنی آبپاشی کا شیڈول بہتر بنا سکتے ہیں، ڈیجیٹل نظام کی بدولت پانی کے ضیاع میں کمی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ بلوچستان ڈیجیٹل نظام اب سیلاب اور خشک سالی کے خدشات کی بروقت پیشگوئی کرسکتا ہے، حکومت کو پانی کی منصفانہ تقسیم اور بہتر انتظام کے لیے قابل اعتماد معلومات مل رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق منصوبے سے مختلف محکموں کے درمیان رابطہ اور منصوبہ بندی میں پہلے سے بہتر ہم آہنگی پیدا ہوگئی ہے، مقامی لوگ تربیت کے بعد ان سسٹمز کو چلانے اور سنبھالنے کی صلاحیت حاصل کرچکے ہیں۔ اے ڈی بی رپورٹ میں بتایا گیا کہ نئے ڈیمز اور نہری نظام کی تعمیر سے آبپاشی کے لیے پانی ملنے میں نمایاں بہتری آئی، شمسی ڈرپ آبپاشی نظام سے پانی کی بچت اور زراعت میں استحکام پیدا ہورہا ہے۔ بلوچستان زرعی صوبہ ہے مگر پانی کی قلت، بجلی کی عدم فراہمی، موسمیاتی تبدیلی کے باعث بارش اور سیلاب جیسی صورتحال کی وجہ سے زرعی شعبہ متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان میں پانی اور موسم کا ڈیجیٹل نظام کے قیام سے صورتحال پر قابو پانے میں مدد ملے گی زرعی شعبے میں بہتری سے کاشتکاروں کو درپیش مسائل و چیلنجز کا جو سامنا رہا ہے ان سے چھٹکارا ملے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نظام کی موثر مانیٹرنگ ہونی چاہئیے پانی کے بڑے منصوبے بنانے چاہئیں، ڈیمز کی تعمیر ضروری ہے، بلوچستان کو اس کے حصہ کا جائز پانی ملنا چاہئے تاکہ لوگوں کی ضروریات، اہمیت زراعت میں بہتری آسکے، پیداوار بڑھے جس سے کاشتکاروں کو بھی فائدہ ہو اور عوام کو غذائی اجناس کی فراہمی سستے داموں ممکن ہوسکے۔ بلوچستان کی ترقی میں زرعی شعبے کا کلیدی کردار ہے بیشتر لوگوں کا روزگار زراعت سے جڑا ہے۔ وفاق اور صوبائی حکومت کی جانب سے زراعت کے شعبے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، چھوٹے کسانوں کو بھی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جس سے زراعت کے شعبے میں واضح بہتری آرہی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 20 NOV 2025 Page No. 26

Resolution against high airfares

The recent unanimous adoption of a resolution by the Balochistan Assembly, expressing serious concern over the extraordinary and disproportionate increase in airfares by both PIA and private carriers for flights originating from Quetta, is a stark wake-up call. It highlights a critical issue of mobility, economic viability, and, most disturbingly, what appears to be blatant discrimination against the people of Balochistan. The figures presented by JUI-F MPA Shahida Rauf are alarming and demand immediate federal intervention. A one-way ticket from Quetta to Karachi surging to between Rs43,000 and Rs60,000, and to Islamabad crossing Rs70,000, is not just an inconvenience; it is an economic roadblock. This predatory pricing is particularly egregious when compared to the Rs15,000 to Rs20,000 fares for similar-distance flights between Karachi and Lahore or Islamabad. This disparity has painted a clear picture of inequity that the federal government can no longer ignore. Balochistan, a province grappling with frequent highway closures due to security and weather issues, along with unreliable and disrupted rail services, relies heavily on air travel as its most reliable, and often only, option for connecting with the rest of the country. Air travel is not a luxury here; it is an essential service that facilitates administrative connectivity, trade, emergency travel, and national integration. When the only viable link to the national heartland is priced out of reach of the ordinary person, the consequences are severe. Businesses suffer, trade slows down, and the ability of the province to attract investment is hampered. Government and private sector employees face difficulties in performing duties that require travel outside the province. Students, patients seeking advanced medical care, and families wishing to connect are severely penalized. The argument that market forces dictate these prices rings hollow when such a vast and sudden difference in pricing exists for flights of comparable distance and operational cost profiles elsewhere in the country. This suggests a systemic failure in regulatory oversight, possibly bordering on the exploitation of a captive market where competition is either non-existent or collusive. The resolution adopted by the Balochistan Assembly reflects the consensus of both the treasury and opposition benches. Their demand for immediate action against PIA and private airlines is justified. It is absolutely essential that the federal government, specifically the Ministry of Aviation and regulatory bodies, must take up this issue with urgency. A transparent audit of the operational costs and profit margins for flights operating out of Quetta must be conducted immediately. Steps must be taken to encourage new entrants and prevent monopolistic or cartel-like behavior on these routes.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated 20 NOV 2025 Page No. 27

Protect your child, open your Door

Special measles-rubella vaccination campaign in Balochistan, running from November 17th to 29th, is so important. It is not just another government program; it is a lifeline for over 2.2 million of our children. The goal is clear: to protect every child between 9 months and 5 years from these dangerous diseases. Why is this campaign so urgent? The numbers tell a heart-breaking story. So far in 2025, more than 1,700 cases of measles have been reported in our province. Experts believe the real number is much higher because many cases in remote villages are never reported. Even more tragically, measles claims the lives of more than 20 children in Balochistan every single year. Every parent's biggest wish is to see their children grow up healthy and strong. We work hard to give them good food, a safe home, and a loving environment. But sometimes, a serious threat to our children's health is invisible. It is a threat that can be stopped with a simple, quick, and free act.

That threat is measles, and that simple act is vaccination. These are not just numbers. These are our children. They are brothers, sisters, sons, and daughters whose lives are cut short by a disease that is entirely preventable. Measles is not a simple rash and fever. It is a fierce illness that can lead to severe

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 20 NOV 2025 Page No. 28

complications like pneumonia, severe diarrhea, blindness, and brain infections. It weakens a child's immune system, making them vulnerable to other illnesses for a long time. Similarly, rubella, while often milder in children, is extremely dangerous for unborn babies if a pregnant woman catches it, leading to serious birth defects. By vaccinating our children, we are not only shielding them but also protecting future generations. The government has designed this campaign to leave no child behind. Understanding the vast and often difficult terrain of Balochistan, the campaign will use a three-part approach. First, there will be fixed vaccination sites at health centers where you can easily take your child. Second, there will be outreach teams traveling to remote and hard-to-reach villages. Teams of vaccinators will go door-to-door to ensure every household is reached. This shows a strong commitment to achieve 100% coverage. This is where we, as parents and community members, play the most critical role.

The success of this 12-day mission depends entirely on our cooperation. When the vaccination teams knock on our doors, let us welcome them with open arms. Let us not be misled by fear or false rumors. This vaccine is safe, effective, and has been used worldwide for decades, saving millions of lives. Let us see this campaign for what it truly is: a gift of health. It is a chance to secure our children's future without the shadow of preventable diseases. It is an act of love that takes only a moment but provides protection for a lifetime. Let's open your doors, let us make sure that not a single child in Balochistan is left unprotected. This campaign is for the healthy future of your children, for a stronger Balochistan, and for a generation free from the fear of measles and rubella. Let's do our part.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated 20 NOV 2025 Page No. 29

بلوچستان میں نوجوانوں کی بیروزگاری اور سماجی بے چینی

تحریر: ماہ نور شاہ

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اگر آبادی کے لحاظ سے سب سے کم گنجان صوبہ ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود یہ صوبہ معاشی طور پر پسماندگی کا شکار ہے۔ اس پسماندگی کا سب سے بڑا اثر صوبے کے نوجوانوں پر پڑ رہا ہے۔ بیروزگاری، تعلیمی مواقع کی کمی، اور سماجی ناانصافیوں نے نوجوانوں میں شدید بےچینی، مایوسی اور بے بسی پیدا کر دی ہے۔ بلوچستان میں پڑھے لکھے نوجوانوں کی بڑی تعداد ملازمت کے حصول کیلئے جدوجہد کرتی ہے مگر بہت کم کو روزگار میسر آتا ہے۔ سرکاری محکموں میں ملازمتوں کی کمی، میرٹ کی بجائے سفارش اور قبائلی اثر و رسوخ کا عمل دخل، اور نجی شعبے کی عدم موجودگی، صنعتی ڈھانچے کی کمزوری، یہ وہ عوامل ہیں جو نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے بند کر دیتے ہیں۔ یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہونے والے بے شمار نوجوان اعلیٰ ڈگریاں رکھنے کے باوجود یا تو بیروزگار ہیں یا معمولی کاموں پر مجبور ہیں۔ بیروزگاری نے نوجوانوں میں شدید ذہنی اور معاشرتی مسائل پیدا کیے ہیں۔ جب نوجوان مسلسل جدوجہد کے باوجود روزگار حاصل نہیں کر پاتے تو ان میں ناانصافی کا احساس بڑھتا ہے۔ انہیں یوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ انہیں ان کے حقوق اور مواقع سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ بارہا کوششوں کے باوجود کامیابی نہ ملنے پر نوجوانوں کا اعتماد ریاستی اداروں سے اٹھ جاتا ہے۔ انہیں یقین ہونے لگتا ہے کہ نظام صرف مخصوص طبقات کے لیے ہے اور عام نوجوان اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بیروزگاری اور غیر یقینی مستقبل کی وجہ سے نوجوانوں میں ڈپریشن، تناؤ، بےخوابی اور ذہنی دباؤ کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب نوجوانوں کو صحت مند، مثبت سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع نہیں ملتے تو ان میں سے کچھ بے راہ روی، جرم یا منشیات کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ صورتحال معاشرتی امن و استحکام کیلئے خطرہ بن سکتی ہے۔ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں تعلیمی اداروں کی قلت، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کا نہ ہونا، سرمایہ کاری کی کمی، اور سہولیات کی عدم دستیابی، شہری علاقوں جیسے کوئٹہ، تربت یا خضدار میں کچھ مواقع موجود ہیں، مگر دیہی نوجوان شدید محرومی کا شکار ہیں۔ بلوچستان کی نوجوان بچیاں اور لڑکیاں دوہری مشکلات کا سامنا کرتی ہیں ایک طرف معاشرتی پابندیاں، دوسری طرف تعلیمی اور معاشی مواقع کا فقدان۔ بہت سی تعلیم یافتہ لڑکیاں محض ٹرانسپورٹ کی کمی، ملازمت کے محفوظ ماحول کی عدم دستیابی، اور قبائلی روایات کے باعث اپنی صلاحیتیں استعمال نہیں کر پاتیں۔ نوجوانوں میں بڑھتی بےچینی پورے معاشرے پر اثر انداز ہو رہی ہے جیسے کہ ٹیلنٹ کا ضیاع صوبائی ترقی کی رفتار میں رکاوٹ خاندانوں پر معاشی و ذہنی دباؤ انتہا پسندی اور باغیانہ سوچ کا بڑھنا یہ تمام عوامل معاشرتی ہم آہنگی کیلئے خطرناک ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، مگر موجودہ صورتحال میں ان کی صلاحیتیں ضائع ہو رہی ہیں۔ بیروزگاری اور محرومی نہ صرف نوجوانوں کو متاثر کر رہی ہے بلکہ پورے معاشرے میں بےچینی اور عدم استحکام پیدا کر رہی ہے۔ اگر تعلیم، روزگار، شفافیت اور نوجوان دوست پالیسیوں پر توجہ دی جائے تو بلوچستان کے ہزاروں نوجوان اپنا مستقبل سنوارنے کے ساتھ صوبے کی ترقی میں بھی فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 NOV 2025 Page No. 30

گوادر سے ریکوڈیک تک۔ ترقی کا سفر جاری!

یہ بات قابل توجہ ہے کہ بلوچستان میں شورش، امن، ترقی اور سیاسی بیانیوں کی کشمکش ایک ایسا موضوع ہے جو نہ صرف قومی سلامتی بلکہ پاکستان کے مستقبل کے لیے بھی فیصلہ کن

تحریر: حماد اعتزل

اہمیت رکھتا ہے۔ مبصرین کے مطابق گزشتہ چند برسوں میں ریاست نے جہاں ایک جانب ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی، وہیں دوسری طرف دہشت گردی، گمراہ کن پراپیگنڈے اور جھوٹے انسانی حقوق کے بیانیوں کو بے نقاب کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ اسی تناظر میں سابق بی ایل اے کمانڈر سرفراز بنگلزئی کے حالیہ انکشافات نے بلوچستان کی زمینی حقیقتوں کو ایک نئی روشنی میں پیش کیا ہے۔ سرفراز بنگلزئی کے مطابق ڈاکٹر مہرنگ بلوچ اور بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) خود کو انسانی حقوق کے علمبردار کے طور پر پیش کرتی ہے، مگر عملی طور پر دہشت گرد تنظیموں کی سرگرمیوں کو چھپانے میں سرگرم ہے۔ یہ امر خصوصی توجہ کا حامل ہے کہ جعفر ایکسپریس ہائی جیکنگ میں ملوث بی ایل اے دہشت گردوں کی لاشیں جب اسپتال لائی گئیں تو BYC کے کارکن ان کی شناخت مٹانے، ثبوت ضائع کرنے اور میڈیا بیانیہ بدلنے کی کوشش میں مصروف تھے۔ یہ طرزِ عمل انسانی حقوق سے زیادہ دہشت گردی کی پشت پناہی کے مترادف ہے۔ سفارتی ماہرین کے بقول ڈاکٹر مہرنگ کے والد غفار لانگو کی قبر پر آج بھی بی ایل اے کا پرچم لہرا رہا ہے، جو "سول سوسائٹی ایکٹیوازم" اور مسلح شدت پسندی کے درمیان رشتے کی واضح علامت ہے۔ مزید برآں، یہ حقیقت بھی BYC کے بیانیے کو جھٹلا دیتی ہے کہ غفار لانگو ریاستی کارروائی میں نہیں بلکہ بی ایل اے کے اندرونی جھگڑے میں قتل ہوا، جیسا کہ ماما قدیر نے خود تصدیق کی۔ اسی طرح کی دین بلوچ کے حوالے سے سرفراز بنگلزئی کا کہنا ہے کہ وہ ریاست پر الزام تراشی کرتی ہیں جبکہ اس کے والد کا تعلق خود بی ایل اے سے تھا۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ اس کا بھائی اللہ نذر گروپ کے ساتھ منسلک ہو کر عمان میں

"مارگنگ بلوچ" کے نام سے بھی کارروائیاں چلاتا اور فنڈنگ فراہم کرتا ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ وہ پہلو ہیں جنہیں BYC اپنے بیانیے میں جان بوجھ کر نظرانداز کرتا ہے۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ BYC مسلسل ہر اس شخص کو "لاپتہ" قرار دیتا ہے جو دہشت گرد کیمپوں میں شامل ہو جاتا ہے، مگر جب یہی افراد خودکش حملہ آور یا سرگرم دہشت گرد کے طور پر سامنے آتے ہیں تو بیانیہ خاموش ہو جاتا ہے۔ کریم جان، وارو دست بنگزئی اور صہیب لانگو کی مثالیں اس کی واضح مثال ہیں۔ کریم جان کو BYC نے لاپتہ افراد کی فہرست میں شامل کیا، مگر بعد میں وہ بی ایل اے کے مجید بریگیڈ کے رکن کے طور پر مارا گیا، جس کا اعتراف خود اس کے خاندان نے کیا۔ اسی تناظر میں سرفراز بنگلزئی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جو نوجوان مسلح تنظیم چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں انہیں بی ایل اے اندرونی انتقام میں قتل کر دیتا ہے اور الزام ریاست پر ڈال کر پراپیگنڈہ مہم شروع کر دیتا ہے۔ یہ بات خصوصی اہمیت رکھتی ہے کہ آج بلوچستان میں بیک وقت 57 میں سے 43 بڑے منصوبے تیزی سے جاری ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ان منصوبوں میں سے 60 فیصد روزگار مقامی آبادی کو فراہم کیا جا رہا ہے، جس سے بیروزگاری میں نمایاں کمی اور مقامی سطح پر معاشی استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ ریاست کی جانب سے ریکوڈک، سینڈک اور چمالانگ جیسے منصوبے ہزاروں خاندانوں کے لیے معاشی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ اسی طرح کچھی کینال اور میرانی ڈیم لاکھوں ایکڑ پر محیط علاقوں کو زرعی پیداوار کے قابل بنا رہے ہیں جبکہ پینے کے پانی کی قلت بھی کم ہو رہی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ 90 بلین ڈالر کے سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ اور گوادر پورٹ کی توسیع آئندہ دہائی میں 400 ارب روپے تک آمدن فراہم کر سکتی ہے۔ گوادر سیف سٹی منصوبہ شہریوں، سرمایہ کاروں اور مزدوروں کے لیے ایک محفوظ ماحول تشکیل دے رہا ہے۔ تعلیمی میدان میں نئی اسکالرشپس، ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس اور ووکیشنل تربیت نوجوانوں کو جدید صنعتوں کے لیے تیار

کر رہی ہے۔ دہشت گردی کے شعبے میں نئے میڈیکل کالجز، ہسپتال اور ... صوبے کے دور دراز علاقوں میں امید کا چراغ بن رہے ہیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ بعض حلقوں میں بلوچستان کے الحاق کے بارے میں غلط بیانیہ پھیلایا جاتا ہے، جبکہ تاریخی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ برطانوی دور میں بلوچستان کو صوبائی حیثیت، قانون ساز اسمبلی اور جمہوری حقوق حاصل نہیں تھے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے نظریہ ساز علامہ اقبال نے بلوچستان کو مستقبل کی مسلم ریاست کا فطری حصہ قرار دیا، جبکہ قائداعظم محمد علی جناح نے 1935 کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں بلوچستان کے حقوق کے لیے بھرپور آواز اٹھائی۔ اسی تناظر میں قائداعظم کی ہدایت پر قاضی محمد عیسیٰ نے 1939 میں بلوچستان مسلم لیگ قائم کی، جو سیاسی بیداری کی بنیاد بنی۔ 14 اگست 1947 سے قبل شاہی جرگہ اور کوئٹہ میونسپل کمیٹی نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ اسی طرح مکران، خاران اور لسبیلہ کی ریاستوں نے بھی رضاکارانہ طور پر پاکستان میں شمولیت اختیار کی۔ بعدازاں خان قلات نے بھی باقاعدہ طور پر "انسٹرومنٹ آف ایکسیشن" پر دستخط کیے، جس کے ساتھ ہی بلوچستان آئینی طور پر پاکستان کا حصہ بن گیا۔ 1958 میں وزیراعظم فیروز خان نون اور بیگم وقارالنسا نون کی کوششوں سے گوادر بھی پرامن طریقے سے پاکستان میں شامل ہوا۔ یہ امر خصوصی توجہ کا حامل ہے کہ بلوچستان کی اصل تصویر وہ نہیں جو سوشل میڈیا یا بیرونی ایجنڈوں پر مبنی بیانیوں میں دکھائی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ریاست نے صوبے کی ترقی، امن اور باوقار مستقبل کے لیے بے مثال اقدامات کیے ہیں، جبکہ دہشت گرد گروہ اور اُن کے ہم نوا اپنی بقا کے لیے نوجوانوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ مبصرین کے مطابق وقت آ چکا ہے کہ بلوچستان کے عوام جھوٹے بیانیوں کے بجائے حقیقی ترقی، معاشی مواقع اور امن کی جانب قدم بڑھائیں — کیونکہ بلوچستان کا مستقبل امن، ترقی اور قومی یکجہتی سے جڑا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کے تخریبی ٹولہ اپنی منفی روش ترک کرکے ریاست، ملک اور قوم کے ساتھ مل کر تعمیری روش اپنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 20 NOV 2025 Page No.

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران، GRASP کے پروفیشنل لیڈر جہانزیب خان و دیگر کا پروجیکٹ کی اختتامی تقریب کے موقع پر گروپ

MASHRIQ QUETTA

سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: مسلم لیگ (ن) کے رہنما نسیم الرحمٰن ملاخیل، میر یونس بلوچ، ہمر گل تنگی و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں